THU.1st.Aug.2024
VOLUME:19 NO: 195
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات یکم اگست 2024
جلد:19 شمارہ 195
26 محرم الحرام 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

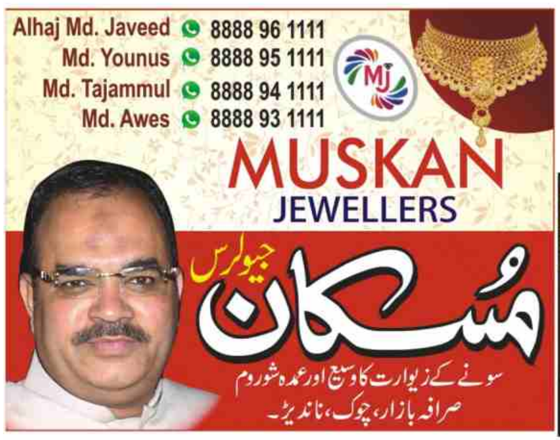

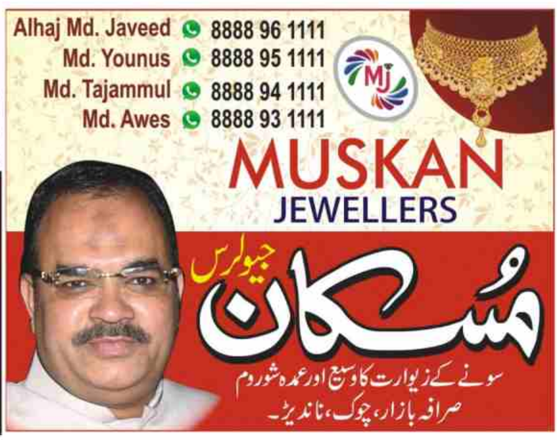

حماس کے شہید سربراہ اسماعیل ہانیہ کی نماز جنازہ تہران اور تدفین دوحہ میں ہوگی

ہنیہ کی شہادت، کیا مشرق وسطیٰ میں ایک اور جنگ شروع ہو گی؟

تہران: 31/ جولائی (ایجنسیز) حماس کے شہید سربراہ اسماعیل ہانیہ کی کل صبح تہران میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور بعدازاں میت دوحہ روانہ کی جائے گی۔ عرب میڈیا کے مطابق حماس کے سیاسی ونگ کے سربراہ اسماعیل ہانیہ کی تہران میں کل صبح نماز جنازہ کے بعد میت قطر کے دارالحکومت دوحہ لائے جائے گی اور جمعے کے روز ایک بار پھر نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور انھیں سپرد خاک کیا جائے گا۔خیال رہے کہ پاکستان سمیت کئی ممالک میں آج اسماعیل ہانیہ کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی جب کہ متعدد مذہبی اور سیاسی جماعتوں نے کل بھی مختلف مقامات پر غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یاد رہے کہ اسماعیل ہانیہ ایران کے نومنتخب صدر کی تقریب حلف برداری میں شرکت کے بعد رات قیام کے لیے تہران کے گیسٹ ہاؤس پہنچے جہاں ان پر میزائل حملہ کیا گیا تھا۔حماس اور ایران نے اسماعیل ہانیہ کی شہادت میں اسرائیل پر ذمہ داری عائد کی تاہم اسرائیل کی جانب سے تاحال نہ تو تردید اور نہ ہی تصدیق کی گئی ہے۔ اسماعیل ہانیہ کے قتل کی ایران، ترکیہ، قطر، روس اور چین نے شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا اس سے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور عدم استحکام میں مزید اضافہ ہوگا۔ فلسطینی تنظیم حماس کے سربراہ اسماعیل ھنیہ کے قتل کے باعث مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ایران اپنی سرزمین پر ھنیہ کے قتل کی وجہ سے انتقام کی آگ میں جل رہا ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اسرائیل کو سنگین نتائج سے خبردار کیا ہے۔ھنیہ کے سوگ میں سب سے نمایاں مسجد پر سرخ جھنڈا بھی لہرا دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اسرائیل بھی چوکنا ہوگیا ہے۔اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ جنگ نہیں چاہتا لیکن اگر حملہ کیا گیا تو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ آیئے جانتے ہیں کہ ایران، حماس کے سربراہ اسماعیل ھنیہ کی شہادت کا بدلہ کیوں لینا چاہتا ہے؟ مشرق وسطیٰ میں ایران اور اسرائیل کے درمیان تنازع کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ یوکرین۔روس جنگ، اسرائیل۔ فلسطین جنگ کے بعد کیا دنیا اب تیسری جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے؟ ایران کے دارالحکومت تہران میں مسعود پزشکیان نے ملک کے 9ویں صدر کی حیثیت سے حلف لیا۔ مسعود کی حلف برداری کی تقریب پارلیمنٹ میں جاری تھی۔ حماس کے سربراہ اسماعیل ھنیہ بھی اس میں شرکت کے لئے پہنچے تھے۔ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ کور (IRGC) کے مطابق منگل کی رات دیر گئے ھنیہ کے اڈے پر میزائل حملہ کیا گیا۔ حملہ میں ھنیہ اور ان کا محافظ شہید ہو گئے۔ ایران نے اسرائیل پر حملے کا الزام عائد کیا ہے۔ تاہم اب تک اسرائیل کی جانب سے ان الزامات پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اسماعیل ھنیہ حماس کے سب سے بڑے سیاسی رہنما تھے۔ انہوں نے 1987 میں حماس میں شمولیت اختیار کی۔ 2017 سے حماس کے سربراہ تھے۔ شوریٰ کونسل نے انہیں 4 سال کی مدت کے لیے 2021 میں دوبارہ اس عہدے پر منتخب کیا۔ شوری، حماس میں فیصلہ سازی کا سب سے بڑا یونٹ ہے۔ اسماعیل ھنیہ اور حماس کے دیگر سینئر رہنما کئی سالوں سے قطر میں مقیم تھے۔ حماس کے قطر کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ ھنیہ قطر سے حماس تنظیم چلاتی تھی۔ قطر نیوز کی رپورٹ کے مطابق اسماعیل ھنیہ کا ایک بڑا خاندان ہے۔ اُنہوں نے دو شادیاں کی تھیں۔ ان کی پہلی بیوی سے 13 بچے تھے۔ ان میں سے 3 شہید ہوچکے ہیں۔ دوسری بیوی کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ھنیہ نے اپنے قریبی دوست کی بیوی سے دوسری شادی کی تھی۔ ان حملوں میں ھنیہ کے خاندان کے کئی افراد بھی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس سال اپریل میں اسرائیلی فوج نے غزہ کے الشطی کیمپ کے قریب ایک کار پر حملہ کیا تھا۔ اس میں اسماعیل ھنیہ کے تین بیٹے، تین پوتیاں اور ایک پوتا شہید ہوگیا تھا۔ اس بات کی تصدیق خود ھنیہ نے ایک انٹرویو میں کی تھی۔ اسماعیل ھنیہ حماس کے سب سے بڑے رہنما تھے۔ ان کی قیادت میں حماس نے گزشتہ سال 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حملہ کیا تھا جسے 75 سال میں سب سے بڑا حملہ کہا جاتا ہے۔ اس دن حماس کے جنگجوؤں نے غزہ کی پٹی سے اسرائیل کی جانب 5 ہزار سے زائد راکٹ حملے کیے تھے۔ ان حملوں میں 1200 سے زیادہ لوگ مارے گئے۔ اسماعیل ھنیہ کی شہادت حماس کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ ایک طرح سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ھنیہ کی موت کے بعد حماس سیاسی قیادت سے محروم ہوگئی ہے۔ یحییٰ سنوار جیسے فوجی کمانڈر حماس کے ساتھ ہیں، جو غزہ میں اپنی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ لیکن سیاسی ونگ کے سربراہ کے طور پر ھنیہ کی اپنی اہمیت تھی۔ وہ 2017 میں حماس کی سیاسی کونسل کے چیئرمین بنے۔ ھنیہ زیادہ تر اپنا کام حماس کے قطر دفتر سے کرتے تھے۔ ھنیہ کی شہادت نہ صرف حماس کے لئے بڑا نقصان ہے بلکہ یہ ایران کے لئے بھی بہت بڑا نقصان ہے۔ ایران جس طرح اپنے محور مزاحمت کے ذریعہ اسرائیل کو گھیر رہا ہے اس میں ھنیہ نے بڑا کردار ادا کیا۔ ایسے میں اُن کی شہادت کے بعد ایران کا اسرائیل پر غصہ آنا فطری ہے۔ اگر دیکھا جائے تو حماس کی ہلاکت کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ یہ ممالک نہ چاہتے ہوئے بھی اسرائیل اور فلسطین کی جنگ میں گرفتار ہیں۔ لبنان بھی ایسا ہی ایک ملک ہے۔ لبنان کی تنظیم حزب اللہ نے حماس کی حمایت کی ہے۔ حزب اللہ نے ہفتہ کے روز اسرائیل میں فٹبال گراؤنڈ کو نشانہ بناتے ہوئے حملے کیے تھے۔ اس میں 12 بچے جان کی بازی ہار گئے۔ اسرائیل نے بدلہ لے لیا۔ منگل کے روز اسرائیلی دفاعی فورس نے لبنان کے دارالحکومت بیروت میں حزب اللہ کے ایک کمانڈر کو ہلاک کر دیا۔ اسرائیل اور فلسطینی تنظیم حماس کے درمیان گزشتہ سال 7 اکتوبر سے جنگ جاری ہے۔ نومبر میں ایک ہفتے کی جنگ بندی ہوئی تھی لیکن اس کے بعد اس پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ اسماعیل ھنیہ امن کے لیے ہونے والے مذاکرات کے تمام دوروں میں ایک اہم کڑی رہے ہیں۔ چند روز قبل امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی کہا تھا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی قریب ہے۔ تاہم اب اسماعیل ھنیہ کی ہلاکت کے بعد ایسا نہیں لگتا کہ حماس امن مذاکرات پر آمادہ ہوجائے گی۔ اپنے لیڈر کو کھونے کے بعد حماس اپنی باقی ماندہ طاقت کے ساتھ اسرائیل کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گی۔ قطر کے وزیر اعظم محمد الثانی نے بھی ایسی ہی بات کہی ہے۔ قطر کے وزیر اعظم نے ھنیہ کے قتل کا الزام اسرائیل پر عائد کیا ہے۔ الثانی نے کہا،" جنگ میں، اگر ایک فریق دوسرے فریق کی جانب سے مذاکرات کرنے والے شخص کو مار دیتا ہے، تو جنگ بندی نہیں ہوسکتی۔ امن کے لئے دونوں فریقوں کو سنجیدگی سے بات کرنا ہوگی۔" ھنیہ کی موت کے بعد ایران اور اسرائیل کے درمیان زبردست تنازعہ ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اسرائیل کو اس کے نتائج بھگتنے سے خبردار کیا ہے۔ ایران کے شہر قم میں واقع ایک بڑی مسجد میں بھی سرخ جھنڈے نصب کئے گئے ہیں۔ ایران میں سرخ پرچم انتقام کے جذبے کی نمائندگی کرتا ہے۔

یو پی اے کے دور میں کوویڈ سے زیادہ مہنگائی تھی: نرملا سیتارمن

نئی دہلی: 31/ جولائی (ایجنسیز) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اپوزیشن بالخصوص کانگریس پر کسانوں سے جھوٹے وعدے کرنے کا الزام لگاتے ہوئے چہارشنبہ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کے دور اقتدار میں مہنگائی دوہرے ہندسے میں تھی، جبکہ مودی حکومت کے 10 سالہ دور میں ہندوستان میں مہنگائی کی اوسط 8.5 فیصد رہی ہے۔ مرکزی بجٹ 2024-25 پر 20 گھنٹے سے زیادہ جاری بحث کا جواب دیتے ہوئے سیتارامن نے کہا کہ کانگریس مہنگائی کے بارے میں آواز اٹھارہی ہے جبکہ حقیقت کچھ اور ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو پی اے کے دور میں مہنگائی دوہرے ہندسے تک پہنچ گئی تھی اور ملک کی اوسط مہنگائی عالمی مہنگائی سے زیادہ تھی جبکہ مودی حکومت کے دور میں مہنگائی کووڈ وبائی مرض کے دوران بھی قابو میں تھی۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ کے دوران عالمی سطح پر بہت سے ممالک میں افراط زر دوہرے ہندسوں میں چلا گیا تھا لیکن ہندوستان میں مہنگائی سنگل ہندسوں میں تھی۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ کانگریس کی حکومت والی ریاستوں نے پٹرول کی قیمتوں میں کمی کر کے عوام کو راحت نہیں دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غذائی اجناس بالخصوص دالوں اور خوردنی تیل کی سپلائی کو برقرار رکھنے کے مقصد سے ذخیرہ میں اضافہ کیا گیا ہے اور خوردنی تیل کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے کے مقصد سے مارچ 2025 تک اس پر درآمدی ڈیوٹی میں کمی کی گئی ہے۔ اس سے اس کی دستیابی میں اضافہ ہوا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ کسانوں سے جھوٹے وعدے کیے ہیں اور سال 2008 میں کسانوں کے قرض معافی کی اسکیم لا کر ایسا ہی کیا تھا جب کہ مودی حکومت نے پردھان منتری کسان سمان ندھی کے ذریعے ملک کے 11 کروڑ کسانوں کو 3.24 لاکھ کروڑ روپے دیے ہیں۔ اس کے علاوہ کھاد پر سبسڈی بڑھا کر کسانوں کو ریلیف دیا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ پرائم منسٹر کراپ انشورنس اور کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے کسانوں کی مدد کی جا رہی ہے۔ اس وقت زرعی قرضوں میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے جبکہ یو پی اے کے دور میں کسانوں کو قرضوں کے لیے پریشانی اٹھانی پڑتی تھی۔ ریاستوں کے خلاف امتیازی سلوک کے الزامات پر محترمہ سیتارمن نے کہا کہ 2009-10 کے عبوری بجٹ میں صرف اتر پردیش اور بہار کے ناموں کا ذکر کیا گیا تھا۔ کانگریس کے دور میں کئی وزرائے خزانہ کی تقریروں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریر میں تمام ریاستوں کے ناموں کی عدم موجودگی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بجٹ میں ان ریاستوں کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال، کیرالہ اور تلنگانہ نے سال 2021 سے 2023 کے دوران مزید فنڈز کا مطالبہ کیا تھا اور ان کی مانگ کو بازار سے قرض لینے کے ذریعے پورا کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستوں کو 19.24 لاکھ کروڑ روپے دیے جا رہے ہیں جو کہ گزشتہ مالی سال سے 4.93 لاکھ کروڑ روپے زیادہ ہے۔

پرینکا گاندھی کا بینک اکاؤنٹ میں کم از کم بیلنس جرمانہ پر سخت ردعمل

نئی دہلی: 31/ جولائی (ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بینک اکاؤنٹس میں صارفین کے ذریعہ کم از کم رقم نہیں رکھنے پر لگائے جانے والے جرمانہ پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ دراصل ایک خبر گزشتہ دنوں سامنے آئی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران سرکاری بینکوں نے اکاؤنٹ میں کم از کم بیلنس پنالٹی کے طور پر صارفین سے تقریباً 8500 کروڑ روپے کی وصولی کی ہے۔ اس معاملے میں گزشتہ روز لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے بھی آواز اٹھائی تھی، اور اب پرینکا گاندھی نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ پرینکا گاندھی نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "عام غریب لوگوں کے پاس پیسہ نہ ہونے کے 'جرم' میں ان پر جرمانہ لگا کر پیسہ وصول کرنا بے حسی کا عروج ہے۔ پانچ سال میں سرکاری بینکوں نے کم از کم بیلنس نہ رکھنے کے لیے عام لوگوں سے 8500 کروڑ روپے کی وصولی کی۔" اس پوسٹ کے ساتھ انھوں نے 'نو بھارت ٹائمز' کی ایک خبر کی سرخی کا اسکرین شاٹ بھی لگایا ہے۔

'بدلہ لینا ہمارا فرض ہے': ایران

تہران: 31/ جولائی (ایجنسیز) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے بدھ (31 جولائی) کو حماس کے سیاسی سربراہ اسماعیل ہنیہ کے قتل کا اسرائیل سے بدلہ لینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس تلخ اور المناک واقعہ کے بعد بدلہ لینا ہمارا فرض ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای نے اسرائیل کو مجرم اور دہشت گرد قرار دیتے ہوئے مزید کہا ہے کہ ہماری سرزمین میں ہمارے پیارے مہمان کو شہید کر کے اسرائیل نے اپنے لیے سخت سزا کا انتظام کر لیا ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے آفیشل اکاؤنٹ پر اس تعلق سے کئی پوسٹ کیے ہیں۔ ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا ہے کہ اس تلخ اور المناک واقعہ کے بعد جو اسلامی جمہوریہ کی سرحدوں میں پیش آیا ہے، اس کا بدلہ لینا ہمارا فرض ہے۔ ایک دوسرے پوسٹ میں انہوں نے کہا ہے کہ مجرم، دہشت گرد صیہونی حکومت نے ہماری سرزمین میں ہمارے پیارے مہمان کو شہید کر کے ہمیں رنج و غم دیا۔ اس نے اپنے لیے سخت ترین سزا کا انتظام کر لیا ہے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای نے 'ایکس' پر ایک دیگر پوسٹ میں اسماعیل ہنیہ کے جذبہ شہادت کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ شہید ہانیہ کئی سالوں تک اس باوقار جنگ میں اپنی باعزت جان کو قربان کرنے کے منتظر تھے۔ وہ شہادت کے لیے تیار تھے اور اس راہ پر اپنے بچوں اور پیاروں کو پہلے ہی قربان کر چکے تھے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای نے ایک دیگر پوسٹ میں اسماعیل ہنیہ و ان کے ساتھ شہید ہوئے ان کے ساتھی کی شہادت پر تعزیت پیش کرتے ہوئے دعائے مغفرت فرمائی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں ملت اسلامیہ، تحریک مزاحمت، فلسطین کے بہادر، قابل فخر لوگوں اور خاص طور پر شہید ہنیہ اور ان کے ساتھ شہید ہوئے ایک ساتھی کے اہل خانہ اور چاہنے والوں سے تعزیت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ایران نے کہا کہ یہ حملہ عین اس وقت ہوا جب اسماعیل ہنیہ تہران میں ایران کے نئے صدر مسعود پیزشکیان کی تقریب حلف برداری میں شرکت کر رہے تھے۔ ایران اس حملے کا ذمہ دار اسرائیل کو مانتا ہے مگر اسرائیل نے ابھی تک نہ تو اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے اور نہ ہی ایران کے بدلہ لین کے اعلان پر کوئی ردعمل ظاہر کیا ہے۔

گجرات: عدالت نے ایک خاص مذہب کے لوگوں کا معاشی بائیکاٹ کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا

پاٹن: گجرات کی ایک عدالت میں ایسے لوگوں کے خلاف عرضی داخل کی گئی تھی جنھوں نے ایک خاص مذہب کے لوگوں کا معاشی بائیکاٹ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اب عدالت نے اس گروپ کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ الزام ہے کہ کچھ خاص لوگوں پر مشتمل گروپ نے گزشتہ سال فرقہ وارانہ تشدد کے بعد ایک خاص مذہب کے لوگوں کے معاشی بائیکاٹ کی اپیل کی تھی۔ اس سلسلے میں ایک شخص نے عدالت کا رخ کیا اور معاشی بائیکاٹ کی اپیل کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جیوڈیشیل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس ایچ پی جوشی نے پاٹن ضلع کے بلیسانا پولیس اسٹیشن کو ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی اس معاملے کی جانچ ایک طے مدت کار میں مکمل کرنے کا حکم دیا۔ عرضی دہندہ مقبول حسین شیخ نے دعویٰ کیا کہ کچھ لوگوں نے بلیسانا میں گزشتہ سال 16 جولائی کو ہوئے فرقہ وارانہ فساد کے واقعہ کا غلط استعمال کیا اور مقامی لوگوں کو ایک خاص مذہب کے خلاف بھڑکایا، ان سے کوئی سامان نہ خریدنے کے ساتھ ہی کرایہ پر دی گئی دکانوں کو خالی کرانے کے لیے بھی اکسایا۔ عرضی دہندہ کا کہنا ہے کہ ایک خاص مذہب کے معاشی بائیکاٹ کی اپیل نے ان کے کاروبار کو بری طرح متاثر کیا اور ان کے طبقہ کے کئی لوگوں کو اس وجہ سے علاقہ چھوڑ کر ہجرت کرنی پڑی۔ عدالت نے ملزمین کے خلاف دو طبقات میں دشمنی پھیلانے اور افواہ پھیلا کر کشیدگی بڑھانے کے الزام میں معاملہ درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عرضی دہندہ نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ اس نے ضلع ایس پی کو بھی سوشل میڈیا پر پوسٹ کردہ قابل اعتراض ویڈیوز شیئر کی تھی، جن میں خاص طبقہ کے لوگوں کے معاشی بائیکاٹ کے لیے اکسایا گیا تھا، حالانکہ پولیس نے اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی۔ آخر میں اسے عدالت کا رخ کرنا پڑا۔

شراب پالیسی کیس: کجریوال، سسوڈیا اور کویتا کی عدالتی تحویل میں توسیع

نئی دہلی: 31/ جولائی (ایجنسیز) ایک عدالت نے آج اکسائز پالیسی کیس میں چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال، سابق ڈپٹی چیف منسٹر منیش سسوڈیا اور بی آر ایس لیڈر کے کویتا کی عدالتی تحویل میں توسیع کر دی۔ ملزمین کی تحویل کی مدت ختم ہونے پر انہیں تہاڑ جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ روز ایونیو کورٹ کی خصوصی جج کاویری باویجہ نے سی بی آئی کے کیس میں ملزمین کی عدالتی تحویل میں 9 اگست اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے درج کئے گئے منی لانڈرنگ کیس میں 13 اگست تک توسیع کر دی۔ دہلی ہائیکورٹ نے پیر کے روز سی بی آئی کی جانب سے درج کئے گئے کرپشن کیس کے سلسلہ میں چیف منسٹر کجریوال کی درخواستِ ضمانت پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ اس سے ایک دن پہلے سی بی آئی نے عام آدمی پارٹی سربراہ اور دیگر ملزمین کے خلاف یہاں ایک خصوصی عدالت میں اپنی چارج شیٹ داخل کی تھی۔ ای ڈی نے منی لانڈرنگ کیس میں عام آدمی پارٹی اور اس کے قومی کنوینر اروند کجریوال کو ملزم بناتے ہوئے اپنی شکایت داخل کی تھی۔ 12 جولائی کو سپریم کورٹ نے ای ڈی کے کیس کے سلسلہ میں چیف منسٹر کجریوال کو عبوری ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تھا لیکن سی بی آئی کی جانب سے گرفتار کئے جانے کی وجہ سے وہ جیل سے باہر نہیں نکل سکے۔

نتن گڈکری لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس پر 18 فیصد جی ایس ٹی کے خلاف، مرکزی وزیر مالیات کو لکھا خط

نئی دہلی: 31/ جولائی (ایجنسیز) مرکزی بجٹ 2024-25 پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ہنگامہ جاری ہے۔ برسراقتدار طبقہ اس بجٹ کی خوبیاں بیان کر رہا ہے، تو دوسری طرف حزب اختلاف کے لیڈران بجٹ کو عوام مخالف، غریب مخالف اور ملک مخالف قرار دے رہے ہیں۔ اس درمیان سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہ کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن کو خط لکھ کر ایک خاص چیز سے ٹیکس ہٹانے کی گزارش کی ہے۔ دراصل نتن گڈکری لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس پر جی ایس ٹی لگانے کو درست نہیں سمجھتے، اس لیے انھوں نے وزیر مالیات کو خط لکھ کر گزارش کی ہے کہ لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس پریمیم پر 18 فیصد کی شرح سے لگنے والے جی ایس ٹی کو ختم کیا جائے۔ یہ خط انھوں نے تب لکھا ہے جب کچھ دن پہلے ہی ناگپور ڈویژنل لائف انشورنس کارپوریشن ایمپلائیز یونین نے گڈکری کو انشورنس انڈسٹریز کے ایشوز سے متعلق ایک عرضداشت سونپا تھا۔ اس عرضداشت کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے کہا کہ "لائف انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی لگانا زندگی کی غیر یقینیوں پر ٹیکس لگانے کے برابر ہے۔ ایمپلائی ایسوسی ایشن کا ماننا ہے کہ جو شخص کنبہ کو سیکورٹی دینے کے لیے زندگی کی غیر یقینیوں کے جوکھم کا احاطہ کرتا ہے، اس سے احاطہ (کور) خریدنے کے لیے پریمیم پر ٹیکس نہیں لینا چاہیے۔" گڈکری کا کہنا ہے کہ ایمپلائیز یونین کے ذریعہ اٹھایا گیا اہم ایشو لائف اور ہیلتھ انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی کو ہٹانے سے متعلق ہے۔ نتن گڈکری نے یہ خط 28 جولائی کو لکھا جو اب منظر عام پر آیا ہے۔ اس خط میں انھوں نے واضح لفظوں میں لکھا ہے کہ ہیلتھ انشورنس پریمیم پر 18 فیصد جی ایس ٹی اس شعبہ کی ترقی میں رخنہ انداز ثابت ہو رہا ہے، جو سماجی طور سے ضروری ہے۔ اس لیے آپ (مرکزی وزیر) سے گزارش ہے کہ لائف اور ہیلتھ انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی ہٹانے کے مشورہ پر ترجیحی طور سے غور کریں۔ ایسا اس لیے کیونکہ اصولوں کے مطابق ضروری تصدیق کے بعد سینئر شہریوں کے لیے یہ بوجھل ہوجائے گا۔

راہول اور پرینکا کا آج دورہ وائناڈ

نئی دہلی: 31/ جولائی (ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد اپوزیشن اور کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی وڈرا جمعرات کو لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ وائناڈ کا دورہ کریں گے اور اس آفت سماوی سے متاثرہ سینکڑوں خاندانوں سے ملاقات کریں گے۔ دونوں قائدین چہارشنبہ کے روز ہی دورہ کرنے والے تھے لیکن حکام نے انہیں اطلاع دی تھی کہ ناسازگار موسمی حالات اور مسلسل بارش کے سبب وہ زمین (زمینی راستوں) کا استعمال نہیں کرسکیں گے جس کے بعد انہوں نے اپنا دورہ منسوخ کردیا تھا۔

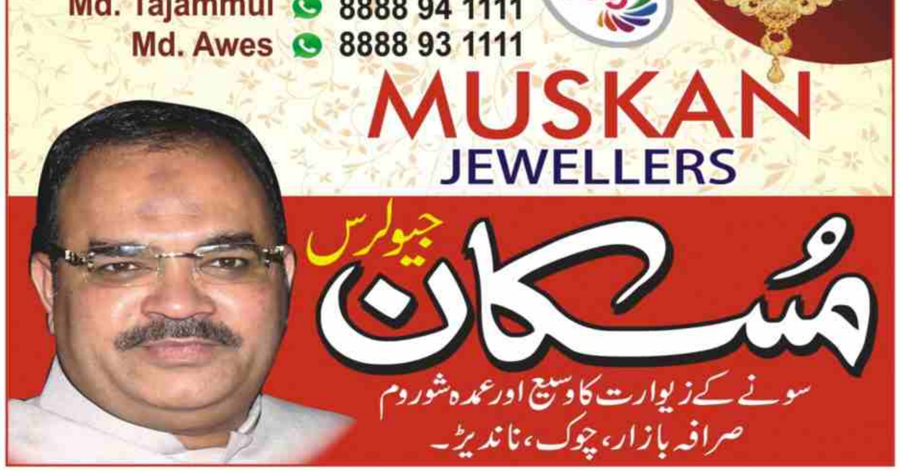

اسماعیل ہنیہ: کشادِ دردل ہلاکت نہیں ہے

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

قائدِ مزاحمت اسماعیل ہنیہ کی شہادت کے بعد یہ سوال ذہن میں ابھرا کہ کیا 'فرشتہ ہلاک ہوتا ہے؟' پھر خیال آیا کہ فرشتہ صفت انسان تھے اور یہ آیت یاد آئی کہ: ''ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے''۔ فلسطین سے ہر دن آنے والی شہادت کی خبریں مغموم تو کرتی ہیں مگر 'آج کچھ درد میرے دل میں سوا ہوتا ہے'۔ سورۂ رحمٰن میں تو یہ بھی ہے کہ: ''اس زمین پر جتنے ہیں سب فانی ہیں صرف رب کا چہرہ باقی ہے جو بزرگی اور انعام والا ہے''۔ یعنی اللہ وحدہ لا شریک کے سوا جو کبھی فنا نہ ہوگا، جن، انسان سب مرنے والے ہیں۔ اسی طرح فرشتے اور حاملانِ عرش بھی مر جائیں گے۔ صرف دوام اور بقاء والی اللہ وحدہ لاشریک کی ذاتِ والا صفات باقی رہ جائے گی۔ ان فنا ہوجانے والی مخلوقات میں سے ایک اسماعیل ہنیہ بھی تھے جو بانیٔ تحریک شیخ یاسینؒ اور ان کے جانشین عبدالعزیز رنتیسیؒ کے نقشِ قدم پر شہادت کی راہ پر جاتے جاتے یہ پیغام دے گئے کہ

اوّل و آخر فنا، باطن و ظاہر فنا
نقشِ کہن ہو کہ نو، منزلِ آخر فنا

شہید اسماعیل ہنیہ کہا کرتے تھے: ''ہم مسئلہ فلسطین کی ذمہ داری کا احساس کرتے ہیں۔ اس ذمہ داری کی ایک قیمت ہے، اور ہم ہر قیمت چکانے کے لیے تیار ہیں۔ شہادت، فلسطین کی خاطر، خدائے بزرگ و برتر کی خاطر اور قومی وقار کے لیے''۔ اسماعیل ہنیہ کے غم میں نڈھال ہم جیسے لوگوں کو سیدنا علیؓ سے منسوب ایک روایت یاد آتی ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں: ''نبی کریم ﷺ کی رحلت کے بعد ہمیں ایسا محسوس ہوا کہ گویا کوئی آ رہا ہے ہمیں پاؤں کی چاپ سنائی دیتی تھی لیکن کوئی شخص دکھائی نہیں دیتا تھا اس نے آکر کہا اے اہل بیت! تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت و برکت، ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے تم سب کو تمہارے اعمال کا بدلہ پورا پورا قیامت کے دن دیا جائے گا۔ ہر مصیبت کی تلافی اللہ کے پاس ہے، ہر مرنے والے کا بدلہ ہے اور ہر فوت ہونے والا اپنی گمشدہ چیز کو پالے گا۔ اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اسی سے بھلی امیدیں رکھو سمجھ لو کہ سچ مچ مصیبت زدہ وہ شخص ہے جو ثواب سے محروم رہ جائے تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی، اس کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں''۔ ✕✕✕✕ سیدنا علیؓ کا خیال ہے کہ یہ خضرؑ تھے لیکن ہمیں سمجھانے کے لیے تو وہ بھی نہیں آتے۔ خضرؑ کے روحانی دوست علامہ اقبال فرماتے ہیں

دم زندگی رمِ زندگی، غم زندگی سمِ زندگی
غمِ رم نہ کر، سمِ غم نہ کھا کہ یہی ہے شانِ قلندری

یعنی سانسوں کا آنا اور جانا زندگی کے لمحات کو کم کرتا جاتا ہے۔ شانِ قلندری تو یہ ہے کہ زندگی کا غم کھانے کے بجائے مشیت ایزدی کے سامنے سرِ تسلیم خم کر کے راضی برضا رہا جائے۔ شہید اسماعیل ہنیہ کا امتیاز یہ ہے ان کے سامنے خاندان کے بیشتر افراد کو شہید کیا گیا۔ ان میں پوتے، نواسے، بیٹے اور بہن شامل تھے لیکن مرحوم کے پائے استقلال میں ذرہ برابر بھی جنبش نہیں آئی۔ گزشتہ ماہ الشاطی کیمپ پر اسرائیلی بمباری میں اسماعیل ہنیہ کی بہن سمیت 13 فلسطینیوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔ اس سے قبل اپریل میں ہنیہ کے بیٹے حازم، امیر اور محمد سمیت متعدد پوتے عید الفطر کے دن بم دھماکے میں شہید ہوگئے۔ پچھلے سال 21 نومبر کو ان کے کے بڑے پوتے جمال محمد ہنیہ اسرائیلی بمباری میں شہید ہوئے اور اس سے دس دن قبل ان کی پوتی، رؤا حمام شہید ہوگئی تھیں۔ شہید اسماعیل ہنیہ نے اپنی ہمشیرہ کی شہادت پر دشمن کو پیغام دیا تھا کہ خاندان کو نشانہ بنانے سے ان کا موقف تبدیل نہیں ہوگا۔ عزم و استقلال کے پیکرِ جمیل اسماعیل ہنیہ کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ ''میری ہمشیرہ کی شہادت ہمارے عظیم لوگوں کے شہداء کے قافلے میں شامل ہونے والا ایک نیا وفد ہے۔ نو ماہ سے غزہ میں اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والے تمام فلسطینی میرے کنبے کا حصہ ہیں۔ اگر قابض دشمن سوچتا ہے کہ وہ طاقت کے اندھا دھند استعمال اور ہمارے خاندان کے قتل عام سے ہمارا موقف تبدیل کردے گا تو یہ اس کی بھول ہے۔ غزہ اور فلسطین کا ہر شہید میرے خاندان اور میرے کنبے سے ہے''۔ اس سنگین صورتحال میں حزن و یاس پر قابو پاکر انہوں نے کہا تھا کہ شہداء کا خون ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہم سمجھوتہ نہ کریں، مفاہمت نہ کریں، اصولی موقف میں تبدیلی نہ لائیں، کمزوری یا مایوسی کا شکار نہ ہوں، بلکہ پورے عزم کے ساتھ اپنے راستے پر گامزن رہیں۔ توکل علی اللہ کا مجسم نمونہ آج ہمارے بیچ سے رخصت ہوگیا اس لیے دل غمزدہ ہے۔ شہید اسماعیل ہنیہ اپنی تمام تر بے سروسامانی کے باوجود اس شعر کی مصداق تھے

تری خاک میں ہے اگر شرر تو خیالِ فقر و غنا نہ کر
کہ جہاں میں نانِ شعیر پر ہے مدارِ قوتِ حیدری

شہید اسماعیل ہنیہ کی خاک میں پوشیدہ زندگی کی چنگاری غربت و تونگری سے بے نیاز تھی۔ علامہ اقبال اس حقیقت کو سمجھانے کے لیے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مثال دیتے ہیں کہ وہ جو کی روٹی کھاتے تھے مگر ان کی قوت کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا تھا۔ یعنی ظاہری اسباب سے محروم ہونے کے باوجود وہ کفر کی آنکھوں کا کانٹا تھے اسی لیے ان کو گھات لگا کر بزدلانہ انداز میں شہید کردیا گیا۔ اس ہفتہ فلسطین کے حوالے ایک بہت بڑی پیش رفت یہ ہوئی کہ چین نے فلسطین کی تقریباً 18 جماعتوں کو اپنے یہاں جمع کیا اور انہیں غزہ میں ایک مشترکہ قومی حکومت بنانے کے لیے راضی کرلیا۔ اس سے اسرائیل اور امریکہ کے لیے بیک وقت دو پریشانیاں پیدا ہوگئیں۔ اول تو یہ کہ چین پہلی مرتبہ مشرق وسطیٰ کے معاملے میں براہِ راست ملوث ہوگیا اور دوسرے اس نے حماس کو بھی مخلوط حکومت میں شامل کرنے پر سب کو رضامند کرلیا۔ اسرائیل بارہا یہ اعلان کر چکا ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں غزہ کا انتظام و انصرام حماس کے ہاتھوں میں نہیں جانے نہیں دے گا۔ ایسے میں 23 جولائی کو ہونے والے مندرجہ بالا فیصلے سے اسرائیل کا بے چین ہوجانا فطری عمل تھا۔ اس کے بعد 25 جولائی کو جب نیتن یاہو نے امریکہ دورہ کیا تو اسے بڑی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ کانگریس میں خطاب کے دوران کئی ارکان نے شرکت سے اجتناب کیا مگر وہ وہاں سے حملوں کی اجازت لے کر لوٹا اور واپس آکر جنگ کی توسیع میں جٹ گیا۔ پہلا حملہ بیروت پر ہوا تاکہ حزب اللہ کو جنگ میں شامل کیا جائے اور دوسری حرکت اسماعیل ہنیہ پر شب میں دو بجے کیا جانے والا بزدلانہ حملہ تھا تاکہ معاہدۂ امن کو سبوتاژ کیا جاسکے۔ اس میزائل حملے میں اسماعیل ہنیہ تو شہید ہوکر کامیاب ہوگئے کیونکہ ارشادِ ربانی ہے: ''جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوگئے انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو۔ وہ تو زندہ ہیں جو اپنے پروردگار کے ہاں سے رزق پا رہے ہیں''۔ صابر ظفر نے کیا خوب کہا ہے

نہ انتظار کرو ان کا اے عزا دارو
شہید جاتے ہیں جنت کو گھر نہیں آتے

'حماس' کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈ نے اپنے ردعمل میں کہا کہ اسماعیل ہنیہ کی شہادت نے اسرائیل سے انتقام کا جواز فراہم کردیا ہے اور اب جنگ نئی جہتوں میں منتقل ہوجائے گی۔ یہ خون رائیگاں نہیں جائے گا اور ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا۔ اس کے پورے خطے پر تباہ کن اثرات مرتب ہوں گے۔ القسام بریگیڈ کے مطابق ہنیہ کا خون آزادی کے راستے کی شمع ثابت ہوگا۔ یہ حملہ چونکہ تہران میں ہوا اس لیے ایران کے رہبرِ معظم علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ ان کا ملک اسرائیل کو اس کی ''سخت سزا'' دے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ اسماعیل ہنیہ کے قتل کا بدلہ لینا ایران پر فرض ہے کیونکہ یہ شہادت سرزمینِ ایران پر ہوئی ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اسرائیل کو سنگین نتائج کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اسماعیل ہنیہ کے قتل پر اسرائیل پچھتائے گا۔ پاسدارانِ انقلاب نے ایران اور محورِ مزاحمت کے ذریعہ اس جرم کا جواب دینے کی دھمکی دی ہے۔ یہ سب تو خیر ہوتا رہے گا لیکن اس صدمہ کا مداوہ تو بس علامہ اقبال کا وہ اشعار ہیں جن میں حیات انسانی کی ناپائیداری و بے ثباتی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے سانس کے آنے جانے کو ہوا کی موج سے تشبیہ دی گئی ہے۔ مشکل ترین حالات میں شہید اسماعیل ہنیہ کا ہنستا ہوا چہرا شاعرِ مشرق کی وہ مصرع یاد دلاتا ہے جس میں وہ پھول کے نزدیک زندگی کو مسکرانے کا دوسرا نام بتاتے ہیں لیکن ان داغ مفارقت نے ہم جیسے مداحوں کے عرصۂ حیات کو شمع کی مانند غم و اندوہ کی رات میں بدل دیا ہے۔ علامہ فرماتے ہیں

زندگی انساں کی اک دم کے سوا کچھ بھی نہیں
دم ہوا کی موج ہے رم کے سوا کچھ بھی نہیں
گل تبسم کہہ رہا تھا زندگانی کو مگر
شمع بولی گریہ غم کے سوا کچھ بھی نہیں

نوٹ: اللہ تبارک وتعالیٰ شہید اسماعیل ہنیہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تحریک مزاحمت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیر سوسائٹی کے زیرِ اہتمام کامیاب شعری وادبی نشست

گورے گاؤں: 31 جولائی: ۲۵ جولائی بروز جمعرات، موتی لال نگر گورے گاؤں میں منظور ناڈکر صاحب کے دولت کدے پر اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے ڈاکٹر نگار عظیم صاحبہ کی صدارت، یوسف دیوان کی نظامت اور تنظیم کی صدر ڈاکٹر سیدہ تبسم صاحبہ کی رہنمائی میں مجاہد لالٹین (الہ آباد) اور پردیپ لال جانی (دبئی) کے اعزاز میں ایک کامیاب اور پُرلطف شعری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس شعری نشست میں ڈاکٹر ذاکر خان، نوین جوشی نوا، سدھارتھ شانڈیلیا، علیم طاہر، اختر خان (اورنگ آباد)، پونم وشوا کرما، ڈاکٹر شمیم شیخ، بلال تیغی، وارث جمال، توصیف کاتب اور مسز پردیپ لال جانی نے شرکت کی۔ اسی محفل میں ڈاکٹر قدسیہ جمال کی ماسکو سے ایم بی بی ایس میں کامیابی کے ساتھ واپسی پر پذیرائی کی گئی، ڈاکٹر نگار عظیم کو ان کی ادبی سماجی اور فلاحی خدمات پر اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے ''محافظِ لوح وقلم'' ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا، اسی کے ساتھ ساتھ مجاہد لالٹین اور پردیپ لال جانی کو بھی ایوارڈ تفویض کیا گیا۔ یہ شعری نشست انتہائی کامیاب رہی، تمامی شعرا نے اپنے شاندار کلام سے سامعین اور دیگر شعرا کو محظوظ کیا۔ ڈاکٹر نگار عظیم صاحبہ نے اپنے صدارتی خطبے میں فرداً فرداً نشست میں شامل تمامی شعرا کی پذیرائی کی اور ان کی شاعری پر اپنی ناقدانہ رائے کا اظہار کیا۔ اسی کے ساتھ ساتھ آپ نے مفید مشوروں سے بھی نوازا اور صاحبِ خانہ کے حق میں زبان و ادب کی ترویج و اشاعت کے لیے مزید دعائیں فرمائیں۔ ڈاکٹر سیدہ تبسم ناڈکر کے شکریہ پر اس کامیاب و پُرلطف شعری نشست کا اختتام ہوا۔ نشست کے بعد شعرا کے لیے شاندار عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ شعرا اور مہمانوں کی ضیافت میں منظور ناڈکر صاحب کے افرادِ خانہ بہ نفسِ نفیس موجود رہے۔ اقبال ایجوکیشن سوسائٹی کی جانب سے آئندہ جلد ہی کسی اور نشست کے اہتمام کے اعلان پر اس شاندار نشست کا اختتام کیا گیا۔

سنگیت سادھنا منچ کی جانب سے پروگرام ''دل نے پھر یاد کیا'' کا انعقاد

ناندیڑ۔ 31/ جولائی۔ (نامہ نگار)۔ ہر سال کی طرح لگاتار اس سال بھی عظیم افسانوی گلوکار محمد رفیع صاحب کی 44 ویں برسی کے موقع پر سنگیت سادھنا منچ کی جانب سے یہاں کے کسوم سبھا گرہ ہال میں 28/ جولائی کو ایک خصوصی پروگرام ''دل نے پھر یاد کیا'' پیش کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز ایک مراٹھی پرارتھنا گیت نکو آرتی کی نکو پشپ مالا سے ہوا جسے سینیر رفیع سنگر منظور ہاشمی نے پیش کیا۔ بعدازاں یکے بعد دیگرے مقامی گلوکاروں نے چنندہ نغمات پیش کر کے پروگرام کو یادگار بنادیا۔ شیواجی ٹاک نے مست بہاروں کا میں عاشق، دارا سودے نے تم بن جاؤں کہاں، راجیش پتنگے نے سدا بہار نغمہ آنے سے اس کے آئے بہار، لکشمی کانت کلکرنی نے تو اسطرح سے میری زندگی، سنتوش ٹاک نے چلے تھے ساتھ مل کے پیش کیا۔ خواتین گلوکاراوں نے بھی چند بہترین دوگانے پیش کیے۔ للیتا ڈگچ نے آج کو جنلی راتما، پربھا پاٹل نے تیرے نینوں کے میں دیپ جلاؤں گا، مانسی کروندے نے اتنا تو یاد ہے مجھے، ورشا سودے نے رم جھم کے گیت ساون گائے، انو پانڈے نے چرالیا ہے تم نے جو دل کو پیش کیا۔ اسی طرح منظور ہاشمی نے ماجھی چل، دل نے پھر یاد کیا اور چل اڑ جا رے پنچھی رفیع صاحب کے انداز میں گا کر ماحول کو پراثر بنادیا۔ اس موقع پر مداحوں کا جم غفیر الٹ پڑا اور بے شمار لوگوں کو ہال میں جگہ نہ مل سکی۔ مہمان خصوصی میں بالاجی کلیان کر، ڈاکٹر ہنس راج ویدیہ، ڈاکٹر وجے کمار ماہورے، ایڈوکیٹ گجانن پمپر کھیڑے، جنگل کشور دھوت، محمد خلیل الدین (نایب صدر کانگریس کمیٹی ناندیڑ سٹی) موجود تھے۔ اس پروگرام کی اینکرنگ مشہور اسٹیج اناؤنسر اسمیتا موہریر اپنے خصوصی لب ولہجہ میں کر رہی تھیں اور وہ درمیان میں اردو کے چند بہترین اشعار بھی پیش کرتی رہیں۔

تین نئے قوانین مفاد عامہ کے خلاف، ریاست و پولیس کے ذریعے غلط استعمال کے خدشات کل جماعتی وفا مسلم نمائندہ کونسل وکلا کا اظہار خیال

اورنگ آباد، 29 جولائی: حکومت کی جانب سے سال رواں جولائی سے نافد عمل تین نئے قوانین کو، مفاد عامہ کے خلاف، پولیس اور ریاست کو غیر ضروری اختیارات سے نوازنے اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف اظہار اختلاف کو بغاوت کے مترادف ٹھرانے والے قوانین قرار دے کر، ریاست اور پولیس کے ذریعے سے ان کے غلط طور پر استعمال کیے جانے کے خدشات کا اظہار اورنگ آباد میں منعقدہ ایک سیمینار ردوارن مقررین نے کیا۔ مسلم تنظیموں اور جماعتوں کی وفاقی تنظیم، کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کی جانب سے ہندوستانی شہریوں کی روزمرہ زندگی پر تین نئے فوجداری قوانین کے اثرات، اس کے شمولات کا جائزہ اور اس ضمن میں قانونی بیداری وآگاہی کے لیے منعقدہ اس سیمینار سے سپریم کورٹ، ہائی کورٹ کے وکلا اور دیگر ماہرین اور دانشوروں نے خطاب کیا۔ سیمینار کی صدارت کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونس کے صدر ضیاء الدین صدیقی نے کی۔ سپریم کورٹ کے وکیل خالد اختر، ممبئی ہائی کورٹ کے وکیل فیصل قاضی، ہائی کورٹ اورنگ آباد کے وکیل صجاش سادلے کر اور وشنو دوبھل، سیمینار کے مہمان خصوصی تھے۔ سیمینار کا اغاز حافظ محمد شریف نظامی صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا نظامت کے فرائض ایڈوکیٹ سلیم خان نے انجام دیے ایڈوکیٹ خالد اختر نے تین نئے قوانین کے قابل اعتراض حصوں کی وضاحت کی جن کا غلط استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کا حوالہ دیا جنھوں نے پہلے ہی آئین کے بارے میں خبردار کیا تھا کہ اقتدار میں بیٹھے لوگ اس کا غلط استعمال کر سکتے ہیں۔ خالد اختر نے ایسے معاملات کی عملی مثالیں دی جہاں قوانین کا غلط استعمال ہوتا ہے اور اس حصے کی نشاندہی کی جہاں نئے قوانین شہری حقوق کو دبا سکتے ہیں۔ انھوں نے، پولیس کی حراست میں 90 دن تک توسیع، انکوائری سے پہلے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار، ورچول موڈ کراس امتحان، منظم جرائم کی تعریف، کمیونٹی سروس کی سزا میں ابہام، غیر قانونی سرگرمیوں اور جائیداد کی اٹیچمنٹ وغیرہ کی وضاحت کی۔ ایڈوکیٹ فیصل غازی نے اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نئے قوانین غیر تربیت یافتہ پولیس کو مزید اختیارات فراہم کرتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرکزی حکومت کا ارادہ بھارت کو پولیس سٹیٹ بنانا ہے۔ انہوں نے تجزیہ کیا کہ شہروں عمارتوں اور انٹیڈ یٹوریم کے نام تبدیل کرنے کے رجحان نے قانون سازی کو بھی متاثر کیا ہے۔ کیونکہ 80 سے 85 فیصد پرانے خوانین کو نئے قوانین میں کاپی پیسٹ کر دیا گیا ہے، جس سے نوآبادیاتی قوانین سے نجات کا مقصد ختم ہوجاتا ہے، نئے قوانین کے مقاصد میں مزید سخت شقیں ڈالنے کے علاوہ کچھ نہیں جو سیاسی مخالفین اور اختلاف رائے رکھنے والے عوام کے خلاف استعمال ہو سکے۔ ایڈوکیٹ صجش نے مہاراشٹر پبلک سیکورٹی بل 2024 میں قابل اعتراض مواد کو اجاگر کیا جو 9 جولائی 2024 کو مہاراشٹر اسمبلی میں پیش کیا گی تھا انہوں نے انکشاف کیا کہ بل کے سیکشن تین سے 12 تک مفاد عامہ کے خلاف ہیں۔ کیونکہ وہ پولیس اور ریاست کو غیر ضروری اختیارات دیتے ہیں۔ بل کا مقصد یہ ہے کہ حکومتی پالیسیوں کے خلاف اظہار اختلاف بغاوت کے مترادف قرار دیا جائے۔ ایڈوکیٹ دوبلے بلے نے اقلیتوں اور دلتوں پر نئے فوجداری قوانین کے اثرات کے موضوع پر بات کی، انہوں نے زور دے کر کہا کہ نئے قوانین کے نام بھارتیہ نیا سنہیتھا، بھارتیہ شہری سرکشاہ سنیتا اور بھارتی ساکشاہ ادھنیم، سنسکرت میں ہیں، جو آئین کے ارٹیکل 13 سے متصادم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے قوانین میں ریاست کو غلط استعمال کرنے کی بہت سی گنجائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قوانین عوام کے خلاف ہیں اور اس سے ہندوستانی ریاست کا جمہوری ڈھانچہ متاثر ہوگا۔ صدارتی خطاب میں ضیاء الدین صدیقی نے اس بات کا کہا کہ نئے قوانین میں تبدیلی عوام کے لیے سب سے زیادہ متنازعہ اور پریشانی کا باعث ہے، یہ نئے اضافے حکومت کی فرقہ وارانہ ذہنیت کو بے نقاب کرتے اور آئینی اساس کے خلاف ہیں۔ مسلم نمائندہ کونسل کی جانب سے صدر نے سیمینار سے چار قراردادیں پیش کیں، 1- یکم جولائی 2024 سے نافذ کیے گئے نئے فوجداری قوانین کو جائزے کے لیے لاکمیشن کو بھیجا جائے اور معیاری طریقہ کار اپنانے کے بعد ایک بار پھر پارلیمنٹ میں بحث کے لیے پیش کیا جائے، 2- پرانے قوانین نوآبادیاتی ذہنیت کے حامل تھے اور ان میں اصلاح کے بجائے نئے قوانین ریاست کو زیادہ طاقت فراہم کرتے ہیں اور جو کہ عوام میں فلاح و بہبود کے خلاف ہیں اس لیے ان نئے قوانین کو مسترد اور ان کو ختم کیا جائے، 3- سیمینار 29 جولائی 2024 کو دہلی میں بار کونسل اور بار اسوسیشنز کے اعلان کردہ احتجاج کی حمایت کا اعلان کرتا ہے، 4- سیمینار مہاراشٹر حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مہاراشٹر پبلک سیکورٹی بل کو واپس لے جبکہ ملوک اور یواے پی اے جیسے مزید سخت دفعات پہلے سے موجود ہیں۔ سیمینار میں شرکا نے ان چاروں قراردادوں کو متفقہ طور پر منظور کیا۔ اس سیمینار میں شرکت کرنے والوں میں منتخب الدین شیخ، شعیب صدقی، ایڈوکیٹ خضر پٹیل، مولانا عبدالخوی فلاحی، کونسل کے سکریٹری جنرل معراج صدیقی سکریٹری یاسر صدیقی محمد اویس احمد، شام عثمانی، مرزا سلیم بیگ، سید امجد الدین قادری جمیل احمد خان محمد کامران علی خان، کثیر تعداد میں دانشوران علماء کرام وکلاء حضرات نے شرکت کی۔ سیمینار کا اختتام مولانا شفیق ملی کے دعا پر عمل میں آیا۔

مودی 0.3 کے تحت ہندوستان کی مغربی ایشیا پالیسی میں تبدیلی اور تسلسل: حقائق بمقابلہ خالی بیان بازی

مودی 0.3 کے تحت مغربی ایشیائی ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو از سرِ نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ خطہ تیزی سے تبدیل ہورہا ہے۔ جغرافیائی سیاست کی تمام پیچیدگیوں کے باوجود، وزیر اعظم نریندر مودی نے جامع تجارتی معاہدوں اور دوطرفہ تبادلوں کے ذریعے غلف کوآپریشن کونسل (GCC) کے ممالک کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو بہتر کیا ہے۔ تجزیہ کاروں نے ہندوستان کی مغربی ایشیا پالیسی کی کامیابی کو ''ذاتی سفارت کاری'' کے کرشماتی قیادت کے اثر ورسوخ اور مشترکہ حکمت عملی کی بصارت کی موجودگی کو قرار دیا ہے۔ لہٰذا، مودی 0.3 کے تحت، ہندوستان کی مغربی ایشیا پالیسی کی تبدیلی اور تسلسل کو سمجھنا ضروری ہے۔ انتخابی کامیابی اور نئی حکومت کے قیام کے فوراً بعد، وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے 23 جون 2024 کو ابوظہبی کا دورہ کیا، جو اس بات کی علامت ہے کہ مودی 0.3 مغربی ایشیا کو ایک اہم حکمت عملی کے خطے کے طور پر دیکھتا ہے، جو مصروفیت کے تسلسل کو یقینی بناتا ہے۔ یہ دورہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات (یواے ای) کے درمیان جامع حکمت عملی کی شراکت داری ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی شعبہ بنے رہنے والی ہے۔ اس شراکت داری کے ساتھ ساتھ، انڈیا میڈل ایسٹ-یورپ ایکونومک کوریڈور (IMEEC) پر کام مختلف شعبوں بشمول تجارت، تعاون، توانائی اور ثقافتی تبادلوں پر محیط ہے، اور امکان ہے کہ یہ ایک حکمت عملی کا ہدف رہے گا۔ اس طرح کی مصروفیت کے ذریعے، ہندوستان دو حکمت عملی کے مقاصد حاصل کرسکتا ہے: تجارتی روابط (زمین اور بحری) کو بڑھانا اور حکمت عملی کے عالمی بازاروں میں ہندوستانی مصنوعات تک پہنچنا ہے۔ ایک اور مقصد عالمی امن، استحکام اور سلامتی کو بڑھانا، کثیر الجہتی مصروفیات کے ذریعے حکمت عملی کی پوزیشن اور خودمختاری کو مضبوط بنانا ہے۔ ہندوستان تسلیم کرتا ہے کہ تقریباً 9.8 ملین غیر ملکی GCC میں رہتے اور کام کرتے ہیں۔ جی سی سی ممالک خطے کی ترقی اور قانون کی پاسداری اور پرامن نوعیت کے لیے ڈایا سپورا کے تعاون کو تسلیم کرتے ہیں۔ مودی حکومت 0.3 خلائی سائنس، سائبر سیکیورٹی اور ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس اور نگرانی کے غیر دریافت شدہ شعبوں میں ریسرچ کرنے کے لیے خلیجی شراکت داروں سے سرمایہ کاری کر کے ٹیکنالوجی اور سائنسی اختراع کے شعبوں میں موجودہ اسٹریٹجک شراکت داری کو بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے، اور موثر AI اور جوہری ٹیکنالوجی کا استعمال کی اہمیت کو ظاہر کیا ہے۔ بحری سیکورٹی اور عسکری سیکورٹی کے شعبے دو بنیادی شعبے ہیں جہاں ہندوستان بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتا ہے اور خلیجی ریاستوں کو سیکورٹی امداد، فوجی سازوسامان، ڈرون، ہندوستانی ساختہ ہوائی جہاز اور اپنے دفاع کے لیے چھوٹے ہتھیار فراہم کرسکتا ہے۔ بحری صنعت میں، ہندوستان کے پاس بحیرہ عرب، خلیج فارس اور بحر ہند میں بحری طاقت بننے کی بڑی صلاحیت ہے۔ ہندوستان اور جی سی سی کے درمیان اقتصادی اور سلامتی کے مفادات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، جس سے ہندوستان اور مغربی ایشیائی ممالک کے درمیان مضبوط شراکت داری کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔ 2014 کے بعد سے، مصروفیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، اور یہ رجحان آنے والے سالوں میں جاری رہنے کی امید ہے۔ مودی 0.3 ان دوطرفہ تعاون کو منظم طریقے سے حکمت عملی کی شراکت داری میں تبدیل کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس سمت میں پہلے اقدامات باہمی ترقی کے حصول کے لیے تعاون پر مبنی اور پرامن بصارت کے لیے چھوٹے پیمانے پر تعاون کی صورت میں اٹھائے گئے ہیں۔ I2U2 کو اس سمت میں ایک پہلے قدم کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے، اور IMEEC اس شراکت داری کی توسیع ہے جس سے ہمہ جہت اقتصادی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا تصور کیا جاسکتا ہے۔ مودی 0.3 کے تحت عالمی بصارت اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ ہندوستان اپنے مسلم پڑوسیوں کی قدر کرتا ہے اور ساتھ ہی اس بیانیہ کو ختم کرتا ہے کہ ہندوستان مسلم مخالف ملک ہے۔ اس سب کے بعد، حقائق خالی بیان بازی سے کہیں زیادہ زور سے بولتے ہیں۔

الطاف میر (پی ایچ ڈی اسکالر، جامعہ ملیہ اسلامیہ)

उपविभागीय अधिकारी कार्यालय, हदगाव

खरेदीपूर्व जाहिर नोटिस दिनांक :- 08/06/2024

हदगाव तालुक्यातील तमाम लोकांना याव्दारे कळविण्यात येते कि,तहसिलदार,हदगाव यांच्या कार्यक्षेत्रातील मौजे पांगरी (ता.) ता. हदगाव जि.नांदेड या शिवारातील खालील अनुसूचीमध्ये दर्शविल्याप्रमाणे जमिन धारकांच्या जमीनी नांदेड जिल्ह्यातील हदगाव तालुक्यातील पांगरी (ता.) येथे स्मशानभूमी या कामाकरिता आवश्यक आहे. सदरील जमीन महाराष्ट्र शासन महसूल व वन विभाग शासन निर्णय क्र.03/2015/प्र.क्र.34/अ -2 दि.12.05.2015 व दि.30.09.2015 व शासन महसूल व वन विभाग यांचेकडील परिपत्रक क्र.एलकयूएन – 01/2017/प्र.क्र.12/अ -2 दि,25 जानेवारी 2017 मधील वाटाघाटीने थेट खरेदी पद्धतीने घेण्याबाबतच्या तरतुदीनुसार खाजगी खरेदी व्यवहाराने सार्वजनिक प्रयोजनासाठी जमीन संपादित करण्याचे प्रस्तावित आहे.

खालील अनुसूचिमध्ये जमीन मालकाचे नाव,गट नं.व संपादन करण्याचे क्षेत्र प्रस्तावित आहे.संपादन क्षेत्र हे तपशीलवार संयुक्त मोजणी अहवालानुसार विचारात घेण्यात आलेले आहे.सदरील जमिनिबाबत मालकाच्या हिश्यावर हक्क,हितसंबंध ,दत्तक पत्र,वारसा हक्क,गहाण,दान,बोजा,वाकी,लिज,कर्ज,बक्षिसपत्र,जप्ती, व इतर हक्क असल्यास जाहिरात प्रसिद्ध झाल्यापासून 10 दिवसाच्या आत पुराव्यासह लेखी तक्रार कार्यालयीन वेळेत {सकाळी 09.45 ते सायंकाळी 06.15 वाजे पर्यंत) समक्ष अथवा रजिस्टर पोस्टाने या कार्यालयास (उपविभागीय अधिकारी कार्यालय,हदगाव ता.हदगाव जि.नांदेड) यांना देण्यात यावी मुदतीत कोणतीही हरकत न आल्यास सदरहू जमीन मालकांची मिळकत निवर्ध व निजोखीम असल्याचे समजून मुख्य कार्यकारी अधिकारी,जिल्हा परिषद नांदेड,हे पुढील खरेदीचा व्यवहार केव्हाही करतील. दिलेल्या मुदतीनंतर कोणाचीही हरकत असल्यास ती कार्यालयास कायदेशीररीत्या बंधनकारक राहणार नाही. याची तमाम लोकांनी नोंद घ्यावी .

करिता हे जाहिर प्रगटन प्रसिद्ध करीत आहेत.

गटविकास अधिकारी
पंचायत समिती हदगाव

उपविभागीय अधिकारी,हदगाव तथा
भूसंपादन अधिकारी,हदगाव

अनुसूची

मौ.पांगरी (ता) ता. हदगाव जि.नांदेड येथे स्मशानभूमीसाठी खाजगी जमीन संपादन क्षेत्राचा तक्ता.

अ.क्र.	जमीन मालकाचे नाव	गावाचे नाव	सर्वे नं/ग.क्र.		भूधारणा पद्धती	संयुक्त मोजणीनुसार संपादित होणारे क्षेत्र (हे.आर.)
01	अरुण किशन खंदारे	पांगरी ता.	124			10 आर
02	निलाबाई नारायण कांबळे	पांगरी ता.	127			10 आर

गटविकास अधिकारी
पंचायत समिती हदगाव

उपविभागीय अधिकारी,हदगाव तथा
भूसंपादन अधिकारी,हदगाव

जिमाका/नां/जाहिरात/४९/२०२४/२०२४

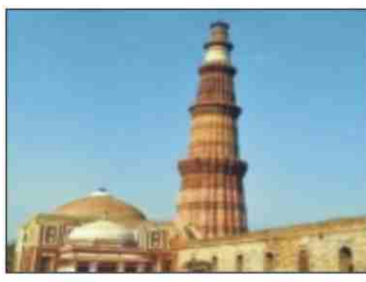
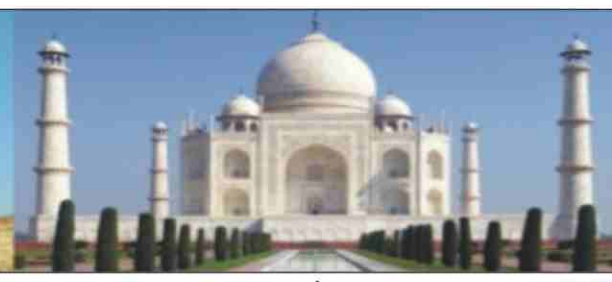

ریاست میں اردو میڈیم اسکولوں میں اساتذہ تقرری کا مسئلہ حل

آئیٹا مہاراشٹر نے کیا حکومت کا خیر مقدم، اساتذہ اور تعلیمی حلقوں میں خوشی کی لہر، اساتذہ کی ملک گیر تنظیم آئیٹا مہاراشٹر اور مسلم اراکین اسمبلی کی کوششوں کا نتیجہ، درج فہرست ذات کے امیدوار نہ ملنے پر آزاد امیدواروں کی تقررات کے ناموں کی فہرست جاری

File Photo

ممبئی: (پریس ریلیز) مہاراشٹر میں ایک طویل عرصہ سے ڈی۔ ایڈ، بی۔ ایڈ TET/CTET کامیاب امیدوار ٹیچر بھرتی کے لیے منتظر تھے اساتذہ تقرری کے لئے ٹیچرس اپٹیٹیوڈ اینڈ انٹیلیجنس ٹیسٹ TIAT امتحان لازمی قرار دیا گیا تھا۔ اس لحاظ سے ریاست مہاراشٹر میں 22 فروری سے 3 مارچ 2022 کے درمیان TIAT امتحان آن لائن منعقد کیا گیا تھا۔ مذکورہ ٹیسٹ کے لیے 730,39,2 امیدواروں نے رجسٹریشن کیا تھا جن میں سے 443,16,2 امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی۔ اس امتحان کے بعد پوتر پورٹل کے زریعے ضلع پریشد، مہانگر پالیکا اور نگر پریشد اور نان مائنارٹی اداروں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کے لیے ان تعلیمی داروں سے اشتہارات منگوا کر شائع کرنے کے بعد 25 فروری 2024 سے باضابطہ تقرری کا سلسلہ جاری کیا گیا منتخب امیدواروں کی میرٹ کے اعتبار سے فہرست پورٹل پر شائع کیگئی ۔ ریاست میں اساتذہ کی جملہ خالی آسامیاں 21678 تھیں جس میں مراٹھی میڈیم 18373 اردو میڈیم 1850 ہندی 410، انگریزی میڈیم 931، گجراتی 12، تیلگو میڈیم 2، کنڑ میڈیم 880 بنگالی میڈیم کے 4 خالی آسامیوں کے مطابق تقرر کرنا تھا علاوہ ازیں انٹرویو کی 4879 آسامیاں تھیں پہلے مرحلے میں اردو میڈیم کی کل 689 امیدواروں کو منتخب کیا گیا، دوسرے مرحلے میں اور یزنٹل راؤنڈ تھا جس میں کل 160 امیدواروں کو نوکری کے لیے منتخب کیا گیا۔ اردو میڈم میں پسماندہ طبقات امیدوار نہ ہونے کے باعث 998 آسامیوں کو اوپن زمرے میں منتقل کرنے کے لئے آئیٹا مہاراشٹر کی ایک عرصہ سے کوششیں جاری تھیں۔ ایشو کمیٹی آئیٹا مہاراشٹر کی جانب سے ایجوکیشن کمیشنر پونہ سورج مانڈھرے کی توجہ ای میل کے ذریعے اس طرف مبذول کرائی گئی نیز وزیر تعلیم دیپک کیسر کر کو بھی خط و کتابت کی گئی۔ ساتھ ہی مسلم اراکین اسمبلی جس میں بالخصوص ابو عاصم اعظمی، امین پٹیل اور رئیس شیخ کو بھی آئیٹا کے وفد نے مل کر اس جانب انکی توجہ مبذول کرائی۔ کل 30 جولائی 2024 کو اردو میڈیم کے 872 امیدواروں کا تقرر کیے جانے پر اساتذہ حلقہ میں خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں آئیٹا مہاراشٹر نے حکومت کا خیر مقدم کیا نیز ان تمام اساتذہ کی تقرری پر ان کے تابناک مستقبل کے لیے آئیٹا مہاراشٹر کے ایشو کمیٹی کنوینر شریف خان نے مبارک پیش کی۔

پاکستان کا کراچی شہر سیاحوں کے لیے دوسرا خطرناک ترین شہر قرار

کراچی۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ فوربس ایڈوائزر کی ایک حالیہ فہرست کے مطابق، کراچی، پاکستانی صوبہ سندھ کے دارالحکومت کو سیاحوں کے لیے دوسرے خطرناک ترین شہر کے طور پر درجہ دیا گیا ہے۔ شہر کو 100 میں سے 12.93 کا رسک اسکور ملا، کاراکاس، وینزویلا کے بالکل نیچے، جو 100 کے اسکور کے ساتھ فہرست میں سرفہرست ہے۔ کراچی کو ذاتی سلامتی کے حوالے سے اہم چیلنجز کا سامنا ہے، جس میں جرائم، تشدد، دہشت گردی کے خطرات، قدرتی آفات، اور معاشی کمزوریوں کا خطرہ زیادہ ہے۔ اس شہر کو امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے سفری حفاظت کی دوسری بدترین درجہ بندی اور بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لیے چوتھے سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ درجہ بندی میں سیاحوں کے لیے شہروں کی حفاظت کا اندازہ لگانے کے لیے سات اہم میٹرکس پر غور کیا گیا، اور کراچی کئی شعبوں میں کم رہا۔ اس کا جرائم کا اشاریہ بہت زیادہ ہے، جس میں اسٹریٹ کرائمز کی ایک قابل ذکر تعداد ہے، بشمول چوری، ڈکیتی اور اغوا۔ صرف 2024 کے پہلے دو مہینوں میں، گن پوائنٹ پر 953,3 سے زیادہ موبائل فون چھین لیے گئے، اور 46 کاریں اور 537,1 موٹر سائیکلیں چوری کی گئیں۔ جون 2024 میں 288,5 جرائم کے ساتھ شہر کی امن و امان کی صورتحال ابتر ہوتی جا رہی ہے۔ غیر ملکی سیاحوں کے لیے ایک خطرناک شہر کے طور پر کراچی کی ساکھ کو ہراساں کرنے اور سیاحوں پر مبینہ حملوں کے واقعات سے نمایاں کیا گیا ہے۔ شہر کا سیفٹی انڈیکس، جو کرائم انڈیکس کے برعکس ہے، محض 41.43 ہے، جو کہ حفاظت کی کم سطح کو ظاہر کرتا ہے۔

چینی صدر نے انسداد بدعنوانی مہم کی آڑ میں سیاسی صفائی کا سلسلہ شروع کیا

بیجنگ۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ چینی صدر شی جن پنگنے انسداد بدعنوانی مہم کی آڑ میں سیاسی صفائی کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے، جس میں چینی کمیونسٹ پارٹی کے اندر دونوں حریفوں اور فوج میں اختلاف کرنے والوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس صفائی کے دو اہم مقاصد ہیں: اقتدار پر شی کی گرفت کو مضبوط کرنا اور ان کی قیادت کو لاحق کسی بھی ممکنہ خطرات کو ختم کرنا۔ فوج کے اندر اختلاف رائے کے خدشات کی وجہ سے شی جن پنگ کی صفائیاں سیاسی مخالفین سے بڑھ کر اعلیٰ سطحی فوجی حکام، جیسے کہ سابق وزیر دفاع لی شانگفو کو شامل کر چکی ہیں۔ بدعنوان عہدیداروں کو پاک کر کے، شی کا مقصد پارٹی کیڈرز کے درمیان وفاداری کو یقینی بنانا اور اپنی حکمرانی کی مخالفت کو دبانا ہے۔ جہاں ژی کی انسداد بدعنوانی کی کوششوں نے ان کی طاقت کو مستحکم کیا ہے، وہیں انہوں نے چین میں اجتماعی قیادت، انسانی حقوق، اور سیاسی استحکام کے خاتمے کے بارے میں بھی خدشات کا اظہار کیا ہے۔ صفائی کے باوجود، بہت سے چینی شہری ملک میں بدعنوانی کے گہرے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ان اقدامات کی تاثیر کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار ہیں۔

خلیجی ممالک نے پاکستانی افرادی قوت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا

اسلام آباد۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ ایک تشویشناک پیش رفت میں جس کے سینکڑوں اور ہزاروں پاکستانیوں کے لیے دوررس نتائج ہو سکتے ہیں، کئی خلیجی ممالک نے پاکستانی تارکین وطن اور لیبر فورس کے حوالے سے اپنے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ یہ انکشاف سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سمندر پار پاکستانیوں کے اجلاس کے دوران کیا گیا جس کے دوران سیکرٹری اوورسیز پاکستانیز ڈاکٹر ارشد نے فورم کو آگاہ کیا کہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، مملکت سعودی عرب، قطر اور کویت نے سمندر پار پاکستانیوں سے متعلق مختلف مسائل پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ یہ انکشاف اس وقت سامنے آیا ہے جب ستمبر 2023 میں وزارت نے اسی ادارے کو بتایا تھا کہ ملک چھوڑنے والے تمام پاکستانیوں میں سے بھکاری سب سے زیادہ بیرون ملک جا رہے ہیں۔ اہلکار نے بتایا تھا کہ پاکستانی بھکاری زیارت کی آڑ میں عراق اور مملکت سعودی عرب کا سفر کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ عمرہ ویزوں پر سعودی جاتے ہیں اور پھر بھیک مانگنے سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔ سیکریٹری نے کہا تھا کہ گرفتار کیے گئے بھکاریوں میں سے 90 فیصد پاکستانی نکلے۔ تاہم، موجودہ پیش رفت ایک نمایاں طور پر زیادہ متعلقہ مسئلے سے متعلق ہے کیونکہ اس میں متحدہ عرب امارات میں پاکستانیوں کے "نامناسب" رویے کو نمایاں کیا گیا ہے جس میں ان کا دبئی میں خواتین کے سامنے ویڈیوز بنانا بھی شامل ہے۔ سیکرٹری ڈاکٹر ارشد نے آج کمیٹی کو آگاہ کیا کہ ہر سال تقریباً 0.6 سے 0.8 ملین پاکستانی بیرون ملک جاتے ہیں جن میں سے 200,000 سے 300,000 واپس آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک سفر کرنے والے کل افراد میں سے 96 فیصد خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) ممالک میں جاتے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ دیگر اقوام کے مسائل کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے حکام نے کمیٹی کو بتایا کہ متحدہ عرب امارات نے ہمیں بتایا کہ ہمارے پاس 6.1 ملین کا کوٹہ تھا جو کہ 18 لاکھ سے تجاوز کر گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستانی ایک سال کے لیے ملائیشیا جاتے ہیں، اپنے قیام میں توسیع کرتے ہیں اور پھر انہیں جیل بھیج دیا جاتا ہے۔ عراق میں بھی لوگ پھسل گئے ہیں، حکام نے کہا کہ ان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہے۔ سینیٹر ناصر عباس نے گفتگو میں اضافہ کرتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیشی پاکستانیوں کے مقابلے میں زیادہ ملازمتیں حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عراق میں پاکستانی "بے بس" ہیں کیونکہ انہیں سستی مزدوری کے طور پر ملازمت دی جاتی ہے۔ عباس نے مزید کہا کہ انہیں عراق میں "قیدی" کے طور پر رکھا گیا ہے۔ سینیٹر نے کہا کہ عراق میں ترقیاتی کام جاری ہیں اور انہیں مزدوروں کی ضرورت ہے۔ جواب میں اوورسیز حکام کا کہنا تھا کہ عراق میں پاکستانیوں کو کئی شکایات ہیں۔ آگے بڑھتے ہوئے، حکام نے کمیٹی کے ارکان کو بتایا کہ 20 لاکھ پاکستانی سعودی عرب میں مقیم ہیں اور ہر سال 0.4 ملین سعودی عرب جاتے ہیں۔

رکن اسمبلی رئیس شیخ کی پہل پر بھیونڈی میں مہا سوچھتا ابھیان

اس ابھیان میں 800 طلبا، 100 صفائی ملازم، 35 اساتذہ نے شرکت کی

بھیونڈی: 31 جولائی (شارف انصاری):- سماج وادی پارٹی کے بھیونڈ مشرق سے رکن اسمبلی رئیس شیخ اور بھیونڈی میونسپل کارپوریشن نے مشترکہ طور پر بدھ کے روز بھیونڈی کے اسکول نمبر 70 میں مہا سوچھتا ابھیان کا اہتمام کیا۔ اس ابھیان میں 800 سے زیادہ اسکولی طلبا، 60 صفائی ملازم، 4 مقادم اور 35 اساتذہ نے شرکت کی۔ اس سلسلے میں رکن اسمبلی رئیس شیخ نے بتایا کہ اس صفائی مہم میں کچہری پاڑہ، بودھ ویہار، حمزہ ہوٹل، عائشہ ہوٹل، یعقوب مسجد کے علاقوں کی سڑکوں کو صاف کیا گیا اور اس مہم کے دوران بھیونڈی کے عوام کا کافی اچھا رسپانس ملا۔ اس مہا سوچھتا ابھیان میں 2 جے سی بی، 3 ڈمپر 10، ، اسپریئر، 6 اسموک اسپریئر کا استعمال کیا گیا۔ ساتھ ہی اسکول نمبر 7 کی صفائی کے ساتھ علاقے میں 80 پودے بھی لگائے گئے۔ اس کے ساتھ ہی سڑک سے کچرا ہٹایا گیا اور مٹی کے ٹیلوں کو جے سی بی کی مدد سے ٹھیک کیا گیا۔ اس سوچھتا بھیان میں میونسپل اسکول نمبر 70، 62-22 اور 85 کے ساتھ ساتھ سیکنڈری اسکولوں کے کچھ 800 سے زائد طلبا نے شرکت کی۔ اس موقع پر اسکولی طلبا و طالبات کے ہاتھوں میں صفائی کی اہمیت بتانے والی تختیاں تھیں۔ اس ابھیان میں 35 نجی صفائی ملازمین کی مدد لی گئی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی رئیس شیخ نے اہلیان بھیونڈی سے مرکزی حکومت کی شوچالیہ بنانے کی اسکیم سے استفادہ کرنے کی اپیل کی۔ اس کے ساتھ ہی سیفٹی ٹینک کو تین سال میں ایک بار صاف کرنے، گھر کا سوکھا اور گیلا کچرا الگ الگ کر کے گاڑی میں ڈالنے، سیفٹی ٹینک اور نالوں کی صفائی کے لئے ٹول فری نمبر 02522-254152 پر رابطہ کرنے کی اپیل کی۔

شانتی نگر پولس نے یوپی اور بہار سے فرار ہونے والے دو مجرموں کو کیا گرفتار

بھیونڈی: 31 / جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی کی شانتی نگر پولس نے ایسے دو مجرموں کو گرفتار کیا ہے جو بھیونڈی میں واردات کو انجام دیں کر ریاست اتر پردیش اور بہار میں روپوش ہو گئے تھے۔ گرفتار ملزم کے خلاف شانتی نگر پولس اسٹیشن میں اقدام قتل اور POCSO کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ سینئر پولیس انسپکٹر ونائک گائیکواڑ نے پریس نوٹ کے ذریعے صحافیوں کو یہ اطلاع دی۔ پولس کے مطابق ایک سال قبل شانتی نگر پولس میں درج اقدام قتل کے معاملے میں مفرور ملزم برکت علی موحدین شاہ عرف بادشاہ (32) ساکن رام پور بجاہا گاؤں، پرتاپ گڑھ، اتر پردیش ریاست کی تلاش میں تھی۔ تاہم پولس کو ان کی رہائش کا علم نہیں تھا۔ جس کے باعث مذکورہ ملزم کی تلاش پولس کے لیے کسی چیلنج سے کم نہیں تھی۔ لیکن جب پولس کو ایک مخبر کے ذریعے ملزم کے بارے میں خفیہ اطلاع ملی تو وہ گزشتہ 10 دنوں سے اپنے ایک دوست کے پاس ملنے آتے جاتے رہتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی شانتی نگر پولس اسٹیشن کے سینئر پولس ونائک گائیکواڑ کی رہنمائی میں پولس انسپکٹر اتل ادورکر (گنبھے)، تاپس پاٹھک پولس انسپکٹر سریش چوپڑے، پولس حوالدار سید، پولس کانسٹیبل بروے، جادھو وغیرہ فوراً اتر پردیش کے لئے روانہ ہو گئے۔ وہاں پہنچ کر پولیس نے دو دن تک ملزم کے بارے میں مزید معلومات جمع کرنے لگے۔ تو پتہ چلا کہ ملزم برکت علی موحدین شاہ عرف بادشاہ باجا گاؤں کا رہنے والا ہے لیکن وہ بازار پیٹھ چوک، ریلوے اسٹیشن کے قریب تین بتی مارکیٹ میں پاکٹ مارتے گھومتا رہتا ہے۔ تاہم پولیس نے مذکورہ ملزم کو آٹو رکشا میں سفر کرتے ہوئے گرفتار کر لیا ہے۔ اسی طرح ایک ماہ قبل پیرانی پاڑی کے ایک مدرسے میں 11 سالہ بچے کے ساتھ زیادتی کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس معاملے میں شانتی نگر پولس نے آئی پی سی 1334 / 2024، دفعہ 377، پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے ملزم محمد نصر اللہ علاؤالدین شیخ کی تلاش میں تھی۔ مفرور ملزم وقتاً فوقتاً اپنی جگہ بدلتا رہتا تھا۔ جس کی وجہ سے پولیس کو اسے پکڑنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی دوران پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ فرار ملزم محمد نصر اللہ علاؤالدین شیخ ریاست بہار کے دربھنگہ ضلع کے گاؤں دھامسین میں جامع مسجد کے قریب رہتا ہے۔ وہاں پہنچ کر پولیس نے فوری طور پر مذکورہ ملزم کو گرفتار کر کے وہاں کی عدالت میں پیش کیا جہاں عدالت نے اسے 4 دن کی پولیس تحویل میں دے دیا۔ جس کے بعد مذکورہ ملزم کو پولس بھیونڈی لے آئی ہے۔

جماعت اسلامی نے مطالبات پر وزیر اعظم شہباز شریف کی ضمانت مانگی

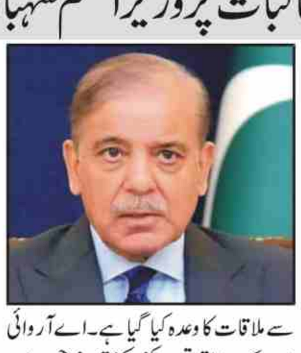

اسلام آباد۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ منگل کو احتجاجی دھرنا پانچویں روز میں داخل ہونے کے بعد، جماعت اسلامی (جے آئی) نے اپنے مطالبات پر پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف سے ضمانت حاصل کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ جماعت اسلامی نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت کی جانب سے جواب میں تاخیر ہوئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جماعت اسلامی ان 10 مطالبات کے بارے میں پختہ ارادہ رکھتی ہے جو انہوں نے حکومت کو پیش کیے تھے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق وہ اپنے مطالبات پر ڈٹے ہوئے ہیں اور وفد سے ملاقات کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق تین رکنی حکومتی وفد جس میں وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وزیر توانائی اویس لغاری اور رکن قومی اسمبلی طارق فضل چوہدری شامل ہیں نے ہفتہ کو جماعت اسلامی کی اعلیٰ قیادت سے ملاقات کی۔ وفد کی جانب سے مذاکرات کی دعوت بھی دی گئی۔ خیال رہے کہ جے آئی نے شہباز شریف سے مذاکرات کے لیے ضمانت مانگی ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق، پارٹی نے کہا ہے کہ حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان جو بھی معاہدہ ہوتا ہے اس پر پاکستانی وزیر اعظم کے دستخط ہونے چاہئیں۔ جماعت اسلامی کی جانب سے وفاقی حکومت سے جو مطالبات رکھے گئے ہیں ان میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں 20 فیصد کمی، بجلی اور گیس کے نرخ شامل ہیں۔

پاکستان خواتین کی حفاظت کے نازک مسئلے سے دوچار

اسلام آباد۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان خواتین کی حفاظت کے نازک مسئلے سے دوچار ہے، کیونکہ جنسی زیادتی اور اسمگلنگ کے واقعات بدستور جاری ہیں۔ حکومتی کوششوں کے باوجود، کم رپورٹنگ کی وجہ سے مسئلے کی اصل حد پوشیدہ رہتی ہے، پچھلے تین سالوں میں خواتین کے خلاف تشدد کے 63,000 واقعات ریکارڈ کیے گئے، جن میں بنیادی طور پر گھریلو تشدد اور ازدواجی عصمت دری شامل ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی 2024 ٹریفکنگ ان پرسنز (TIP) رپورٹ پاکستان کو ٹائر 2 میں رکھتی ہے، جو اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے کم از کم معیارات کی جزوی تعمیل کی نشاندہی کرتی ہے، پھر بھی یہ ملک اسمگلنگ کے لیے ایک ذریعہ، ٹرانزٹ اور منزل بنا ہوا ہے۔ اگرچہ حکومت نے 2023 میں اسمگلنگ کے کافی تعداد میں کیسز کی تحقیقات کیں، لیکن پراسیکیوشن اور سزائیں خطرناک حد تک کم ہیں، جس سے نظامی نااہلیوں اور ممکنہ بدعنوانی کو نمایاں کیا گیا ہے۔

امریکی دائیں بازو کا پروجیکٹ 2025 بیجنگ کے لیے بری خبر ہو سکتا ہے۔ ماہرین

واشنگٹن۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ جیسا کہ امریکی صدارتی دوڑ میں تیزی آ رہی ہے، چین کو "بدترین حالات کے لیے تیاری" کرنے کی ضرورت ہے۔ ماہرین نے متنبہ کیا ہے کہ اگر ریپبلکن جیت جاتے ہیں تو وہ دائیں بازو کے پروجیکٹ 2025 کو عملی جامہ پہنا سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ کیا کہ بیجنگ کو دو طرفہ دشمنیوں میں اضافے سے بچنے کے لیے ٹھنڈا رہنا ہوگا، پروجیکٹ 2025 کا منصوبہ چین کے خلاف "حیرت انگیز طور پر بدنیتی پر مبنی" کے طور پر سامنے آیا ہے۔ واشنگٹن میں مقیم قدامت پسند تھنک ٹینک دی ہیریٹیج فاؤنڈیشن کی سربراہی میں، پروجیکٹ 2025 ایک ممکنہ ریپبلکن حکومت کے لیے ایک بنیاد پرست سیاسی خاکہ پیش کرتا ہے، جسے 100 سے زیادہ قدامت پسند گروپوں کے ساتھ مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ ریپبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ نے تفصیلی منصوبے کے بارے میں کسی علم سے انکار کیا ہے، لیکن یہ ایک انتخابی بات بن گیا ہے۔ امریکی نائب صدر کملا ہیرس نے منگل کو اپنی پہلی انتخابی مہم کے دوران ڈیموکریٹک امیدوار کے طور پر اپنی پہلی انتخابی ریلی کے دوران اسے براہ راست اپنے ریپبلکن حریف سے جوڑ دیا، کیونکہ انہوں نے "ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے انتہائی پروجیکٹ 2025 کے ایجنڈے کو شکست دینے" کا عزم کیا۔ ریاستہائے متحدہ میں اس منصوبے کے بارے میں زیادہ تر تنازعہ اس کے تقریباً 900 صفحات پر مشتمل ڈوراسٹاپ مینی فیسٹو میں ملکی پالیسی کی سفارشات پر مرکوز ہے جس کا عنوان ہے، مینڈیٹ فار لیڈرشپ: دی کنزرویٹو وعدہ، جس میں وفاقی حکومت کی بڑے پیمانے پر تبدیلی کا تصور کیا گیا ہے۔ تاہم، بلیو پرنٹ دستاویز میں ایک اور اعلیٰ ترجیح - "ہم چین کا مقابلہ کیسے کر سکتے ہیں" - بیجنگ کی طرف ایک مخالفانہ، عقابی لہجہ پر حملہ کرتا ہے۔ دستاویز میں لفظ "چائنا" 483 بار ظاہر ہوا ہے۔ اشنگٹن میں قائم تھنک ٹینک اسٹیمسن سینٹر میں چائنا پروگرام کے ڈائریکٹر یون سن نے کہا کہ بیجنگ کے بارے میں پالیسی کی پوزیشن واضح ہے "چین ایک خطرہ ہے، حریف نہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین صرف چینی کمیونسٹ پارٹی کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنی تاریخ اور ثقافت کی وجہ سے بھی خطرہ ہے۔ سن نے کہا کہ موجودہ "مقابلہ جہاں ہمیں کرنا چاہیے اور جہاں ہم کر سکتے ہیں تعاون کریں" کے برعکس امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کی طرف سے وکالت کی گئی، دستاویز میں امریکہ سے غیر مبہم رہنے اور لاگت کو لاگو کرنے کی حکمت عملی پر عمل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اگر ٹرمپ دوبارہ منتخب ہوئے تو چین کے بارے میں امریکی پالیسی مزید سخت ہو جائے گی۔ یہ ایک تکرار ہے، لیکن دوسری تکرار چین پر بھی زیادہ دوستانہ نہیں ہیں۔ "چین کو یہ سمجھنا چاہیے کہ حالات مزید خراب ہوں گے۔

ہونہار ثناء ملک شیخ نے ایل ایل بی میں حاصل کی نمایاں کامیابی

ممبئی: 31 / جولائی (سراج شیخ) موصولہ اطلاعات کے مطابق شہر ممبئی (مہاراشٹر) کے سابق وزیر ایم ایل اے نواب ملک کی ہونہار بیٹی ثناء ملک شیخ نے ایل ایل بی کے حالیہ امتحان میں بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 71.43 % فیصد نمبرات حاصل کر بہترین کامیابی درج کرائی اور تاریخی کارنامہ انجام دیا اور اپنا، اپنے والد محترم شیخ نواب ملک اور خاندان کا نام روشن کیا۔ ثناء ملک شیخ نے اپنی فن تعمیر کی تعلیم مکمل کی ہے اور وہ انوشکتی نگر حلقہ میں عام لوگوں کے مسائل حل کرنے کے ساتھ ساتھ کاروبار کو بھی سنبھال رہی ہے اس ڈگری کو حاصل کرنے کے لئے انھوں نے خوب محنت کی اور کامیابی حاصل کر کے ثابت کر دیا ہیکہ اگر انسان کو آسمان میں بھی پرواز کرنے کی آزادی فراہم کی جائے تو وہ محنت و لگن سے فضاؤں میں ہر طرف کامیابی و کامرانی کی خوشبو بکھیر سکتا ہے۔ انھیں مشکل حالات کا بھی سامنا کرنا پڑا لیکن انھوں نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی پڑھائی کا سلسلہ جاری وساری رکھا اور اپنے خوابوں کو پرواز دینے کا فیصلہ کر لیا اور اپنی پڑھائی مکمل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے ایک بہترین مثال قائم کی اور وکیل بننے کا فخر حاصل کیا انکو اس شاندار اور بے مثال کامیابی پر ہر طرف سے ڈھیروں ساری پر مبارکباد پیش کی جا رہی ہے اور ان کی سراہنا کی جا رہی ہے کہ سماج و معاشرے کی خدمات میں مسلسل مصروف رہتے ہوئے ساتھ ہی فیملی کی ذمہداریوں کو نبھاتے ہوئے اور مشکلات و چیلینجز کا سامنا کرتے ہوئے انھوں نے ایل ایل بی L.L.B. ڈگری مکمل کیا۔ مزید معلوم ہو کہ انہوں نے گریجویشن کے بعد وکیل بننے کا فیصلہ کیا اور اتنی مصروفیت ہونے کے باوجود خوب محنت کی اور وکیل بننے کا تاج حاصل کیا۔ امید ہے کہ وہ اپنے وکالت کے پیشہ میں داخل ہونے کے بعد بے پناہ و بےلوث خدمات انجام دے گی اور عام لوگ بھی ضرور ان کی قانونی صلاحیتوں سے مستفید ہوں گے۔ اس خوشی کے موقع پر چیتا کیمپ کے رہائش پزیر سماج سیوک راجو چودری و دیگر نے انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کیا اور ایل ایل بی پاس ہونے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ انھوں نے تمام طبقے کی بیٹوں کو حوصلہ افزائی کا بہت بڑا پیغام دیا جو لائق تحسین ہے۔

پاکستان میں قانونی برادری اور سیاستدانوں نے مظاہرین پر حکومتی بربریت پر تنقید کی

بلوچستان۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان بار کونسل، بلوچستان بار کونسل، بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن، سبی، کیچ، تربت اور کوئٹہ بار ایسوسی ایشن سمیت مختلف بار ایسوسی ایشنز نے ایک متفقہ ردعمل میں عدالتی کارروائیوں کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام گوادر میں بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے بلوچ راجی موچی کے خلاف حکومت کے پرتشدد اقدامات کے خلاف ہے۔ بار ایسوسی ایشنز نے حکومت کی جانب سے پرامن اجتماع میں رکاوٹ ڈالنے کی مذمت کی، جس میں شرکاء پر فائرنگ، زخمیوں اور ہلاکتوں، اور سیاسی کارکنوں کو گرفتار اور لاپتہ کرنا شامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پرامن اجتماعات کا انعقاد عوام کا بنیادی حق ہے اور حکومت کی جانب سے اجتماع کو روکنے اور قومی شاہراہوں کو بلاک کرنے کے لیے تشدد کے استعمال کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت درجنوں افراد زخمی اور ہلاک ہو چکے ہیں۔ 29 جولائی کو کوئٹہ کی سول اور سیشن کورٹس، بلوچستان ہائی کورٹ اور سبی، تربت، گوادر اور حب چوکی کی عدالتوں سمیت بلوچستان بھر کی عدالتوں میں کوئی وکیل پیش نہیں ہوا۔ بائیکاٹ نے عدالتی کارروائیوں میں شدید خلل ڈالا، جس سے عوام کو قانونی چارہ جوئی کے لیے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سپریم جوڈیشل کونسل کے رکن اور وکیل رہنما منیر کاکڑ نے مستونگ میں گوادر جانے والے پرامن قافلے پر سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے اس کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے اس بات کو اجاگر کیا کہ بلوچ برادری کو صدیوں سے نسل کشی کا سامنا ہے اور اب انہیں پرامن اسمبلیوں کے حق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ ممتاز قانون دان محمد سلیم لاشاری نے ان جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ مسئلہ بلوچ عوام کی بقا سے متعلق ہے۔ انہوں نے مستونگ میں بلوچ راجی موچی قافلے کے خلاف سیکورٹی فورسز کی پرتشدد کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایسے اقدامات سے صرف کشیدگی اور بدامنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ آئرش میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم فرنٹ لائن ڈیفنڈرز نے بھی گوادر کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے، بالخصوص سمیع دین بلوچ سمیت انسانی حقوق کے متعدد کارکنوں کی گرفتاریوں اور گمشدگیوں کے حوالے سے۔ تنظیم نے ڈاکٹر صبیحہ، سمیع دین اور دیگر زیر حراست اور لاپتہ شرکا کی فوری رہائی اور حفاظت کا مطالبہ کیا ہے۔ فرنٹ لائن ڈیفنڈرز نے اطلاع دی کہ سینکڑوں پرامن مظاہرین زخمی اور طبی امداد سے محروم ہیں، بہت سے لوگوں کو ان کے ٹھکانے کی اطلاع کے بغیر حراست میں لے لیا گیا ہے۔ تنظیم نے گرفتار کارکنوں کی رہائی اور تحفظ اور زخمی مظاہرین کو ضروری طبی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ قانونی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی مشترکہ کوششیں گوادر میں جاری بحران کی شدت کی نشاندہی کرتی ہیں۔ پرامن مظاہرین پر پرتشدد کریک ڈاؤن کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر شدید مذمت کی گئی ہے، جس میں بلوچ عوام کے لیے احتساب اور انصاف کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بلوچ عوام کے بنیادی حقوق اور آزادیوں کی بحالی کے مسلسل مطالبات کے ساتھ گوادر میں حالات بدستور کشیدہ ہیں۔

گوادر میں ہجوم کے حملے میں سپاہی ہلاک

گوادر۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان گوادر ضلع میں ایک ہجوم کے حملے میں ایک فوجی شہید اور ایک افسر سمیت 16 دیگر اہلکار زخمی ہو گئے۔ فوج نے پیر کے روز کہا کہ بلوچ احتجاجی مارچ کے منتظمین نے "تقریباً گرفتاریوں" کے خلاف بلوچستان بھر میں ہڑتال کی کال دی تھی۔ کشیدگی کے درمیان، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے احتجاج کو چین پاکستان اقتصادی راہداری کے خلاف سازش قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی اور خبردار کیا کہ کسی کو بھی ریاست کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تاہم، انہوں نے احتجاج کی قیادت کرنے والے ڈاکٹر مہرنگ بلوچ کو ان کی شکایات کو دور کرنے کے لیے بات چیت کے لیے مدعو کیا۔ فوج کے میڈیا ونگ کے مطابق، ہجوم نے، جس کی شناخت نام نہاد بلوچ قومی اجتماع کے ارکان کے طور پر کی گئی، نے سیکیورٹی اہلکاروں پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں ضلع سبی سے تعلق رکھنے والے 30 سالہ سپاہی شبیر بلوچ کی شہادت ہوئی۔ حملے میں ایک افسر اور 15 فوجی زخمی بھی ہوئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ "سیکیورٹی فورسز نے اشتعال انگیزی کے باوجود بلاجواز شہریوں کی ہلاکتوں سے بچنے کے لیے انتہائی تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہجوم کی پرتشدد کارروائیاں ناقابل قبول ہیں، اور ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

پاکستان میں چیف جسٹس کے قتل کا حکم دینے کے الزام میں بنیاد پرست جماعت کے سرکردہ رہنما کو گرفتار

لاہور۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان کی پولیس نے پیر کو ایک بنیاد پرست اسلامی جماعت کے ڈپٹی چیف کو اقلیتی احمدی برادری کی مبینہ حمایت پر چیف جسٹس کے قتل کا حکم دینے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ ظہیر الحسن شاہ کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہونے کے ایک دن بعد گرفتار کیا گیا تھا، جس میں وہ تحریک لبیک پاکستان سے تعلق رکھنے والے اپنے حامیوں کے ایک اجتماع سے یہ کہہ رہے تھے کہ قاضی فائز عیسیٰ کا سر قلم کرنے والے کو وہ ذاتی طور پر 10 ملین روپے دیں گے۔ سپریم کورٹ میں چیف جسٹس عیسیٰ حالیہ مہینوں میں ایک احمدی کو توہین رسالت کے ملزم کو ضمانت دینے کے بعد پاکستان میں انتہا پسندوں کی جانب سے تنقید کا نشانہ بنے ہیں۔ پاکستان کی پارلیمنٹ نے 1974 میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا تھا۔ اس کے بعد سے، انہیں اسلامی انتہا پسندوں نے بار بار نشانہ بنایا، جس کی ملکی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے گروپوں کی طرف سے مذمت کی گئی۔ ایک سینئر پولیس افسر ظہیر اصغر نے صحافیوں کو بتایا کہ شاہ کو صوبہ پنجاب کے مشرقی شہر اوکاڑہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ کے خلاف عیسیٰ کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے اور لوگوں کو تشدد پر اکسانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ شاہ کی پارٹی پاکستان کے سخت توہین رسالت کے قوانین میں کسی بھی تبدیلی کے خلاف پرتشدد مظاہروں کے پیچھے رہی ہے، جن میں سزائے موت ہے۔ گزشتہ ہفتے، اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ آزاد ماہرین کے ایک پینل نے پاکستان میں اقلیتی احمدی برادری کے خلاف بڑھتے ہوئے امتیازی سلوک اور تشدد پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور حکام پر زور دیا کہ وہ ان کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

پاکستانی ریاست مجھے یا ہمارے کارکنان کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان کے لیے جوابدہ ہوگی۔ مہرنگ بلوچ

گوادر۔ 31 / جولائی۔ ایم این این۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے آرگنائزر ڈاکٹر مہرنگ بلوچ نے خبردار کیا ہے کہ اگر انہیں یا بی وائی سی کے کسی ممبر کو کوئی نقصان پہنچا تو پاکستانی ریاست جوابدہ ہوگی۔ اس کا انتباہ بلوچ مظاہرین کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کے درمیان آیا ہے، جس کے نتیجے میں کم از کم تین ہلاکتیں، درجنوں زخمی، ایک ہزار سے زیادہ بی وائی سی کے حامیوں کی حراست، اور حال ہی میں اس کی زندگی پر قاتلانہ حملے کو ناکام بنایا گیا۔ ڈاکٹر بلوچ نے کہا، "اگر مجھے یا بی وائی سی کے کسی رکن کو کچھ ہوا تو پاکستانی ریاست جوابدہ ہوگی۔" انہوں نے وضاحت کی کہ 28 جولائی کو گوادر میں بلوچ راجی موچی کے ایک حصے کے طور پر ایک پرامن اجتماع کا منصوبہ بنایا گیا تھا، لیکن ریاستی فورسز نے طاقت کا استعمال کرتے ہوئے اس تقریب کو روکنے کی کوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تین دنوں میں ہمارے تقریباً ایک ہزار حامیوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ہمیں ان کے ٹھکانے یا حالات کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ ڈاکٹر بلوچ نے گوادر میں عائد سخت پابندیوں کو بیان کیا، جس میں چار روزہ کرفیو اور مواصلاتی نیٹ ورک کی مکمل بندش شامل ہے۔ اس نے سیکورٹی فورسز اور ریاستی حمایت یافتہ مسلح گروہوں پر بلوچ شہریوں کو حراست میں لینے اور انہیں نقصان پہنچانے کا الزام لگایا۔ گوادر دھرنے کو دوسری بار کریک ڈاؤن کا سامنا کرنا پڑا۔ پرامن مظاہرین کے ساتھ مذاکرات کرنے کے بجائے فورسز نے تشدد کا استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے کہ کتنے اور افراد کو حراست میں لیا گیا ہے یا زخمی کیا گیا ہے۔ احتجاج کے دوران ہلاک ہونے والوں کی لاشیں مختلف ہسپتالوں میں پڑی ہیں اور انہیں دیکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ ڈاکٹر بلوچ نے بین الاقوامی توجہ اور حمایت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں سے بلوچ عوام کی اس نسل کشی کے خلاف آواز اٹھانے اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی حمایت کرنے کی اپیل کرتی ہوں۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر بلوچ اور بی وائی سی کے دیگر رہنماؤں کو نشانہ بنانے کی ایک قاتلانہ کوشش مبینہ طور پر اتوار کے روز 'بلوچ راجی موچی' کے دوران ناکام بنا دی گئی تھی۔ تقریب کے شرکاء نے دو ملٹری انٹیلی جنس ایجنٹوں کو پکڑ لیا تھا۔ ایجنٹ 9 ایم ایم پستول سے لیس تھے اور انہوں نے ڈاکٹر بلوچ کو قتل کرنے کے لیے پاکستان کی ملٹری انٹیلی جنس کی جانب سے بھیجے جانے کا اعتراف کیا۔

بڑی درگاہ شریف میں 446ویں تقاریب عرس مکھا شاہی کا کامیاب انعقاد

شہر ناندیڑ میں قدیم خطہ دکن کی عظیم اولین مرکزی خانقاہ کلاں امام سلسلہ عاشقان مکھاشاہی بامشہور بڑی درگاہ شریف، محلہ (گادی) گاڑی پورہ ناندیڑ میں مورخہ 22,21,20 محرم الحرام 1446ھ مطابق 29,28,27 جولائی 2024 صاحب بارگاہ بڑی درگاہ شریف قدو السالکین زبد العارفین قطب الاقطاب تاج الاولیاء کبار آقا نامدار مولانا الامام السیدنا میراں حسینی الجعفری تاشقندی المعروف سیدنا مخدوم میراں مکھا شاہ اولیاء جعفریہ طیفوریہ مداریہ العاشقان طبقاتیہ رحمتہ اللہ علیہ کہ 446 ویں تقاریب عرس شریف کا بڑے تزک احتشام سے صاحب سجادہ گدی نشین بڑی درگاہ شریف تقدس مآب حضرت سید شاہ محمد نصیرالدین شمیم حسینی صاحب قبلہ جعفری مداری المکھا شاہی جامع السلاسل حفظ اللہ کی سرپرستی و نگرانی میں سہ روزہ تقاریب منعقد ہوکر فیض بخش عام ہوئی۔ 27 جولائی بعد نماز فجر خانقاہ مقدسہ میں مجلس فاتحہ، شجرہ خوانی اور آستانہ اقدس میں مراسم خدمت شریف کہ بعد نیاز (لنگر) شریف کا اہتمام عمل میں آیا۔ اور بعد نماز عصر شام 6 بجے صاحب سجادہ نشین قبلہ کے مکان (بیت الجانشین مکھاشاہی) میں مجلس قل شریف منعقد ہوئی۔ اور جلوس صندل شریف حلقہ ذکر سے سیکڑوں زائرین کہ ساتھ قبل از مغرب بڑی درگاہ شریف برآمد ہوا۔ صحن بڑی درگاہ شریف میں شہر کی کشادہ قدیم تاریخی اولین مسجد کلاں میں ولی عہد جانشین صاحب سجادہ نشین قبلہ کی اقتداء میں نماز مغرب ادا کی گئی۔ بعد از نماز مغرب خانقاہ اقدس میں ولی عہد جانشین صاحب سجادہ نشین قبلہ تقدس مآب سید شاہ محمد امین الدین شہباز حسینی حفظ اللہ نے مہمانان و زائرین عرس شریف کا خیر مقدم کیا اور صاحب سجادہ نشین قبلہ کی جانب سے تمام کو 446ویں عرس مکھا شاہی کی مبارکباد دعائیہ کلمات کے ساتھ پیش کی۔ اور صاحب عرس حضرت سیدنا مخدوم میراں مکھا شاہ اولیاء مداریہ کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی اور آپ کے علمی، روحانی، تبلیغی خادمات تعلیمات، ارشادات اور خدمت خلق پر حاضرین سے اصلاحی خطاب فرمایا۔ بعد از آستانہ مقدسہ میں پشکشی مراسم صندل مالی صاحب سجادہ نشین قبلہ و خانوادہ کہ ہمراہ مہمانان نے ادا کی بعد از فاتحہ، شجرہ خوانی دعائے خیر اور نیاز شریف کا اہتمام عمل میں آیا۔ اور بعد نماز عشاء عظیم الشان محفل نعت خانقاہ مقدسہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں خصوصی مہمان نعت خواں شہر حیدرآباد کی مشہور معروف ثناء خواں مداح رسول سیما نشید گروپ کہ روح رواں محترم سید عمران مصطفیٰ حسینی صاحب اپنی جماعت کہ ساتھ مخصوص انداز میں حمد، نعت، منقبت پڑھکر سامعین کے دلوں کو منور و مجلّہ کردیا حاضرین نے خوب داد تحسین پیش کی۔ دوسرے دن 28 جولائی بروز اتوار صبح 10 / بجے تا شام 6 بجے تک احاطہ بڑی درگاہ شریف میں مفت طبی آئی کیمپ (آنکھوں کہ مرض کا معائنہ) چیکپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں شہر کہ معزز ڈاکٹرز جن میں قابل ذکر پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد خان (HOD گورنمنٹ ایورویدک کالج) کہ علاوہ دیگر جینٹس و لیڈیز ڈاکٹرز سمیت ٹیکنیکل سٹاف نے اس کیمپ میں اعلیٰ مشینری کے ذریعے 500 سے زائد آنکھوں کہ مریض مرد، خواتین، بچوں کا معائنہ کیا جبکہ 230 مریضوں کو بینائی کہ چشمے (عینک) اور تمام مریضوں کو (ادویات) گولی دوا خانقاہ عالیہ مداریہ بڑی درگاہ شریف کی جانب سے مفت فراہم کی گئیں۔ جبکہ بہت سے بڑے مرض میں مبتلا سریس مریضوں کو مستقل علاج کے لئے (داواخانہ) ہسپتال آکر علاج کرانے کی ہدایت ڈاکٹرز نے کی جو کہ مکمل طور پر فری ہوگا۔ میڈیکل کیمپ کے کامیاب انعقاد پر معزز شخصیات نے صاحب سجادہ نشین قبلہ کو مبارکباد دی مریضوں نے شکریہ ادا کیا۔ اختتام پر تمام ڈاکٹرز صاحبین اور مینجمنٹ اسٹاف کی صاحب سجادہ نشین قبلہ نے شال پوشی کی اور مزید دعاؤں سے نوازا۔ اس میڈیکل آئی کیمپ سے بلا لحاظ مذہب و ملت افراد نے استفادہ حاصل کیا۔ 28 جولائی کو ہی بعد نماز مغرب جشن چراغاں مجلس قل شریف و دعا خیر کہ بعد نیاز (لنگر) شریف کا اہتمام عمل میں آیا۔ اور بعد نماز عشاء خانقاہ مقدسہ میں عظیم الشان پیغام امام حسین علی؟ السّلام کانفرنس منعقد ہوئی جس میں حضرت علامہ مولانا مفتی حنیف قادری صاحب (حیدرآباد) نے خصوصی خطاب فرمایا۔ کانفرنس کہ اختتام پر نیاز (لنگر) شریف کا اہتمام عمل میں آیا۔ تیسرے دن 29 جولائی بعد نماز فجر (صبح 7.30 بجے) مجلس قرآن خوانی و ختم طبقاتیہ و راتب مداریہ، فاتحہ شجرہ خوانی کہ بعد عالم اسلام کے لے خصوصی اجتماعی دعا خیر ہوئی اور نیاز شریف کہ اہتمام پر سالانہ تقاریب (جو کہ 14 محرم سے 22 محرم پر مشتمل ہیں) عرس مکھا شاہی کا شایاں شان صاحب سجادہ نشین قبلہ کی سرپرستی میں اختتام عمل میں آیا۔ عرس شریف کی بابرکت تقاریب میں شہر و بیرون شہر و ریاستوں سے وابستگان سلاسل و مہمانان علماء، مشائخ، سادات، سماجی، ثقافتی، صحافتی و معزز دانشور شخصیات کہ علاوہ ہزاروں کی تعداد میں زائرین نے ان بابرکت تین روزہ تقاریب عرس شریف میں معہ احباب شرکت فرما کر انوار و برکات سے اپنے دلوں کو تازگی ایمان سے جلا بخشی اور سعادت دارین حاصل کی۔ زائرین نے بڑے عقیدت سے نیاز (لنگر) شریف تناول فرمایا۔ صاحب سجادہ نشین قبلہ کہ برادران منظور صاحب، ذکی صاحب، عزیز صاحب، افسر صاحب، عظیم صاحب، مدنی صاحب، پرویز صاحب، واجد صاحب، فیصل صاحب کہ علاوہ خانوادہ کہ دیگر افراد کی نگرانی میں خادمین و وابستگان انتظامیہ نے بہترین اعلیٰ طریقے سے تقاریب کو منعقد کیا۔ صاحب قبلہ سجادہ نشین و متولی بڑی درگاہ شریف کی درخواست پر ضلع انتظامیہ، پولیس افسران و بلدیہ کمشنر انتظامیہ، و برقی بلکلرڑ انتظامیہ، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا نے عرس شریف کی تقاریب کے لیے بہترین انتظامات کئے۔ اس طرح کی پریس نوٹ انیس الدین المکھا شاہی مختار عام و برادر صاحب سجادہ نشین متولی بڑی درگاہ شریف ناندیڑ نے جاری کی۔

ناندیڑ ضلع میں بارش کا تین روزہ ایلو الرٹ جاری

ناندیڑ: 31/جولائی (ورق تازہ نیوز) علاقائی موسمیاتی مرکز، ممبئی کی طرف سے 31 جولائی 2024 کو دوپہر 01 بجے ناندیڑ ضلع کے لیے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یلو الرٹ تین دنوں یعنی 31 جولائی 2024، 02 اور 03 اگست 2024 کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران ضلع میں 31 جولائی، 2024 کو، ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ بجلی کی گرج چمک کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں کے ساتھ مختلف مقامات پر اور 02 اگست 2024 کو کچھ مقامات پر 30 سے 40 ؟؟ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور 03 اگست 2024 کو کچھ مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے اور گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے۔ اسلئے لوگوں کو ہوشیار رہنے کی ہدایت ضلع انتظامیہ نے دی ہے دوسری جانب گوداری ندی پر موجود وشنو پوری ڈیم 94 فیصد تک لبریز ہوچکا ہے۔ اسلئے ڈیم سے ندی میں پانی کا اخراج جاری ہے۔ ندی کنارے آباد دیہاتیوں کو باخبر رہنے کا اشارہ بھی انتظامیہ نے دیا ہے۔

تلنگانہ: 12 دنوں میں کسانوں کا 12 ہزار کروڑ روپے قرض معاف

حیدر ا?باد: تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے کسانوں کی قرض معافی اسکیم کے تحت بڑا اقدم اٹھاتے ہوئے ا?ج دوسری قسط جاری کر دی ہے۔ یہ قسط قرض معافی اسکیم کے دوسرے مرحلے کے طور پر ہے۔ پہلے مرحلے میں 18 جولائی کو کسانوں کے ایک لاکھ روپئے تک کے قرض معاف کیے گئے تھے، جبکہ دوسرے مرحلے میں 1.50 لاکھ روپئے تک کے قرض معاف کیے جا رہے ہیں۔ اس طرح گزشتہ 12 دنوں میں ریاستی حکومت نے 12 ہزار کروڑ روپے کے کسانوں کے قرضے معاف کر دیے ہیں۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی نے منگل (30 جولائی) کو کہا تھا کہ ہندوستان اگست کے مہینے میں ملک کی ا?زادی کا جشن منائے گا۔ اس کے ساتھ ہی ریاست تلنگانہ کے کسانوں کو بھی اس مہینے میں قرض کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے راحت ملی ہے۔ ریاستی حکومت نے صرف 12 دنوں میں 12 ہزار کروڑ روپے کے قرض معاف کرکے کسانوں کی فلاح و بہبود کے تئیں اپنی مضبوط وابستگی کو ثابت کیا ہے۔

بعض 30 سالہ جشن ''ورق تازہ'' 4/اگست کو

ناندیڑ میں شاندار بین ریاستی مشاعرہ

ناندیڑ: (راست) بضمن 30 سالہ جشن ''ورق تازہ'' بروز اتوار 4/اگست کو شام سات بجے بمقام دفتر جماعت اسلامی ہند نئی آبادی ایک بین الریاستی مشاعرے منعقد ہو رہا ہے۔ طنز و مزاح کے معروف شاعر تمیز احمد پرواز کی صدارت میں ہو رہے مشاعرے کے مہمانان خصوصی مرزا مصطفیٰ علی بیگ جاوید کمال (حیدرآباد) کمال الدین صدیقی ساجد اور معروف بزرگ شاعر محمود علی سحر ہیں۔ جبکہ نظامت کے فرائض سہیل احمد صدیقی انجام دیں گے۔ مہمان شعراء میں معین امر بمبو' محمد عبداللطیف (حیدرآباد)، قیس سجانی (جالنہ) خصر احمد شرر (پربھنی)' رضی الدین رضی' رزاق شاہد (ہنگولی) اور میزبان شعراء میں وحید اللہ خاں عطا حیدرآبادی' غالب آسی' علیم اسرار' التمش طالب' ظہیرالدین بابر' ہاشمی منظور احمد' الطاف ثانی' راجیند ایادھیائے' طاہر حسین طاہر اپنا کلام سنائیں گے۔ اس طرح کا پریس نوٹ کنوینیر سہیل احمد صدیقی نے جاری کیا ہے۔

عشق کے معاملے میں

داؤد شیخ نے یشسری شندے کو قتل کردیا

ممبئی: 31/ جولائی۔ (ورق تازہ نیوز) نئی ممبئی کے اورن میں یش شری شندے قتل کیس کے ملزم داو?د شیخ کو ممبئی کی ایک عدالت نے 7 دن کے لیے پولیس کی تحویل میں دے دیا ہے۔ اسے پولیس نے کرناٹک کے گلبرگہ سے گرفتار کیا تھا۔ اسے بدھ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ نئی ممبئی پولیس نے عدالت سے ملزم کو حوالے کرنے کی درخواست کی تھی۔ پولیس داو?د شیخ سے پوچھ گچھ کرے گی۔ پولیس کے مطابق ملزم نے اعتراف جرم کرلیا ہے۔ پولیس اس سوال کی تحقیقات کررہی ہے کہ اس نے یششری کا قتل کیوں کیا۔ داو?د شیخ کو منگل کو کرناٹک کے گلبرگہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ صبح پانچ بجے پولیس کو اس کے ٹھکانے کا پتہ چلا۔ ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا۔ اور کہا کہ اسے یششری کے قتل پر کوئی پچھتاوا نہیں تھا۔ یششری اور داو?د ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ وہ پچھلے تین چار سال سے دوست تھے۔ اورن میں دونوں ایک ہی علاقے میں مقیم تھے۔ یششری کے اہل خانہ کی جانب سے اس کے خلاف شکایت درج کرانے کے بعد داو?د کے خلاف پوسکوا یکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ وہ ابھی جیل سے باہرا?یا تھا۔ داو?د کے اورن پہنچنے کے بعد اس نے یششری سے رابطہ کیا۔ اس وقت دونوں نے ملنے کا فیصلہ کیا۔ واقعہ کے دن دونوں کی ملاقات ہوئی تھی۔ اس وقت داو?د نے اسے شادی کی پیشکش کی۔ داو?د شیخ نے پولیس کو بتایا کہ اس نے اسے اس لیے قتل کیا کیونکہ اس نے اس سے شادی کرنے سے انکار کردیا تھا۔

ای۔ راشن کارڈ جاری کریں اور چیف منسٹر کی لاڈلی بہن یوجنا کے لیے درخواست دیں

پربھنی: 31/جولائی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر ریاستی حکومت کی طرف سے چیف منسٹر لاڈلی بہن اسکیم کو نافذ کیا جا رہا ہے۔ چونکہ اس اسکیم میں درخواست دینے کے لیے راشن کارڈ کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے ضرورت مند اہل مستحقین ثانوی راشن کارڈ کا مطالبہ کرنے کے لیے تحصیل دفتر کا رخ کر رہے ہیں۔ فائدہ اٹھانے والوں کا راشن کارڈ آن لائن رجسٹرڈ ہے اور انہیں بارہ ہندسوں کا راشن کارڈ نمبر بھی ملتا ہے۔ لیکن جن مستحقین کا راشن کارڈ ختم یا گم ہو گیا ہے، انہیں ای راشن کارڈ کا فائدہ تحصیل دفتر کی سطح سے فراہم کیا جا رہا ہے۔ ضلع سپلائی آفیسر گووندر نوریر کرنے چیف منسٹر ماجھی لاڈ کی بہن یوجنا کے مستحق ضرورت مندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ای راشن کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے اپنی درخواستیں جمع کریں۔ اس طرح کی اطلاع ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر شری رنوریر کرنے دی ہے۔

پربھنی ضلع میں آج سے محصول پندرہ روزہ ہفتہ کا آغاز

پندرہ دن کے دوران مختلف سرگرمیاں

پربھنی: 31/جولائی (ورق تازہ نیوز) ضلع کے شہریوں کو چاہئے کہ وہ محکمہ محصول کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات اور محکمہ کی جانب سے عمل میں لائی گئی مختلف اسکیموں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں تا کہ انہیں مناسب فائدہ مل سکے۔ اس کے علاوہ شہریوں میں آگاہی بڑھائی جائے، حکومت اور اس کی کارروائیوں کے بارے میں شہریوں کا اعتماد بڑھایا جائے۔ اس کے لیے خصوصی مہم اور عوام پر مبنی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے اور گزشتہ سال کے محصول ہفتہ کے دوران منعقد کیے گئے مختلف پروگراموں اور کیمپوں سے موصول ہونے والے ردعمل اور پروگرام کے کامیاب انعقاد کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے اس سال یہ فیصلہ کیا ہے۔ ریونیو فورنائٹ کا آغاز یکم اگست ریونیو ڈے سے ہوا ہے۔ ان پندرہ دن میں حکومت کی ہدایات کے مطابق تعلقہ سطح پر مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔

نرسری کے طالبعلم کی تیسری جماعت کے اسٹوڈنٹ پر فائرنگ

پٹنہ: 31/ جولائی (ایجنسیز) بہار کے ضلع سوپال میں آج نرسری جماعت کا ایک پانچ سالہ طالب علم اپنے بیگ میں بندوق لے آیا اور تیسری جماعت کے اسٹوڈنٹ پر فائر کردیا۔ یہ واقعہ ضلع کے تروینی گنج پولیس اسٹیشن کے حدود میں واقع سینٹ جوزف اسکول میں پیش آیا۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) سیشو یادو نے اس بات کی توثیق کی کہ یہ واقعہ صبح تقریباً 9 بجے اسمبلی سیشن کے دوران پیش آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ نشانہ بننے والے لڑکے کے فوری بیٹھ جانے کی وجہ سے وہ کم زخمی ہوا۔ متاثرہ لڑکا گولی چلتے ہی نیچے بیٹھ گیا جس کے نتیجہ میں سینے یا پیٹ میں گولی لگنے سے بچ گیا' تاہم اس کا ہاتھ زخمی ہوگیا اور فی الحال وہ ہاسپٹل میں زیر علاج لیکن خطرہ سے باہر ہے۔ اساتذہ نے ہتھیار برآمد کرلیا اور دونوں لڑکوں کے والدین کو طلب کیا۔ بات چیت کے دوران اس ہتھیار کو میز پر رکھا گیا۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لڑکے کے باپ نے ہتھیار چھین لیا اور اپنے لڑکے کو ساتھ لے کر موٹر سائیکل پر فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اسکول انتظامیہ نے پہلے والدین کو بلایا تھا اور بعد ازاں پولیس کو اطلاع دی تھی۔ اس واقعہ کے فوری بعد والدین اور مقامی عوام کی بڑی تعداد اسکول پر جمع ہوگئی اور اسکول کے اندر اور باہر ہنگامہ برپا کردیا۔ ایس پی یادو نے بتایا کہ فی الحال احتجاجی والدین کو پُرسکون کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور مناسب تعداد میں سیکیوریٹی فورسس کو اس علاقہ میں تعینات کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس واقعہ کی تحقیقات کررہے ہیں تا کہ یہ پتہ چلایا جاسکے کہ لڑکا اسکول کے اندر ہتھیار لانے میں کیسے کامیاب ہوا۔ یہ ابتدائی تحقیقات ہیں' ہم جامع تحقیقات کرتے ہوئے یہ پتہ چلائیں گے کہ یہ لائسنس یافتہ ہتھیار ہے یا نہیں۔ بعد ازاں مناسب کاروائی کی جائے گی۔ اس واقعہ کے نتیجہ میں اسکول میں سیکیوریٹی انتظامات کے بارے میں بھی اندیشے پیدا ہوگئے ہیں۔ ایس پی نے بتایا کہ اسکول انتظامیہ کے خلاف بھی کاروائی کی جائے گی۔ سیکیوریٹی کوتاہی سے نمٹا جائے گا۔

ایچ ڈی کمارا سوامی، بی جے پی کی پد یاترا کی حمایت نہیں کریں گے

بنگلورو: 31 / جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے بھاری صنعتیں اور اسٹیل ایچ ڈی کمارا سوامی نے ا?ج یوٹرن لیتے ہوئے کہا کہ جنتادل ایس چیف منسٹر سدارامیا اور کانگریس حکومت کے خلاف بی جے پی کی ایک ہفتہ طویل پد یاترا کی حمایت نہیں کرے گی۔ کمارا سوامی نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ ہم اخلاقی تائید بھی نہیں کریں گے۔ ہم اس مارچ کی حمایت نہیں کرتے کیونکہ جنتادل ایس سے مشاورت نہیں کی گئی تھی۔ ہماری کور کمیٹی نے منگل کو منعقدہ اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس مارچ کی حمایت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ طوفانی بارش کی وجہ سے کیرالا میں سینکڑوں افراد کی زندگی خطرہ میں ہے۔ ریاست چھوڑنے والے واپسی میں دشواریوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پد یاترا کے بارے میں بی جے پی خود اپنے فیصلے کر رہی ہے۔ کیرالا کی صورتحال کے پیش نظر اس وقت پد یاترا کرنا مناسب نہیں۔ متاثرہ عوام کے احساسات زیادہ اہم ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم اس پد یاترا میں حصہ نہیں لیں گے۔

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کی ذات پوچھ کر انوراگ ٹھاکر نے ایک بار پھر بی جے پی کی منووادی سوچ کا ثبوت پیش کیا: پٹولے

ممبئی: تمام سماجی طبقات کو ان کی آبادی کے مطابق انصاف اور حقوق کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے۔ کانگریس پارٹی اور انڈیا الائنس میں اس کی اتحادی پارٹیاں ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کے لیے پرعزم ہیں، مگر بی جے پی اس کی سخت مخالفت کررہی ہے۔ جب اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے لوک سبھا میں ذات پر مبنی مردم شماری کا مسئلہ اٹھایا تو بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر نے راہل گاندھی کی ذات کے حوالے سے تبصرہ کرکے اس ملک کے بہوجنوں اور پسماندہ طبقات کی توہین کی۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے سماجی انصاف کی لڑائی کا بگل بجادیا ہے اور اب چاہے بی جے پی کتنی ہی مخالفت کرے، یہ مہم رکنے والی نہیں ہے۔ ملک میں ہر قیمت پر ذات پر مبنی مردم شماری ضرور کرائی جائے گی۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ وہ کانگریس کے دفتر تلک بھون میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کررہے تھے۔ بی جے پی لیڈر انوراگ ٹھاکر کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکر نے ذات کی بنیاد پر بات کرکے اپنی اور اپنی پارٹی کے منووادی سوچ کا ایک بار پھر مظاہرہ کیا ہے۔ انوراگ ٹھاکر کے اس بیان سے ملک کی 80 فیصد سے زیادہ بہوجن برادری کی توہین ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا ایجنڈا ذات اور مذہب کی بنیاد پر سیاست کرنا ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کی ذات پوچھنے والے اسی ذہنیت کے لوگ ہیں جنہوں نے چھترپتی شیواجی مہاراج کی تاجپوشی سے انکار کیا تھا۔ منوادی سوچ کے انہیں لوگوں میں سنت تکارام، سماجی مصلح گوپال گنیش اگرکر، مہاتما جیوتی با پھلے، ساوتری بائی پھلے، راجرشی شاہو مہاراج، وٹھل رام جی شندے، بابا صاحب امبیڈکر، پیریار، پربودھنکر ٹھاکرے جیسے عظیم لوگوں کو ہراساں کیا۔ ان سماجی مصلحین اور عظیم انسانوں نے معاشرے کے پسماندہ، دبے ہوئے اور کمزوروں کی آواز بلند کی لیکن ان سب کو منووادیوں کے ذریعے توہین، ایذا رسانی اور بے جا تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ بی جے پی ایم پی انوراگ ٹھاکر نے دکھا دیا ہے کہ ان کا منوادی رویہ 21ویں صدی میں بھی جاری ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی لوک سبھا تقریر میں 'چتوورن' نظام اور منواد کا مظاہرہ کرنے والے انوراگ ٹھاکر کی حمایت میں 'ایکس' پوسٹ کرکے منواد کی حمایت کی ہے۔ وزیر اعظم کا یہ عمل انوراگ ٹھاکر کے بیان سے زیادہ سنگین ہے۔ آئین کا حلف لینے کے بعد ملک کے وزیر اعظم کے عہدے پر بیٹھا شخص منوود اور چتوورن نظام کی حمایت کیسے کرسکتا ہے؟ یہ اس ملک کی بدقسمتی ہے کہ ملک کے اعلیٰ ترین آئینی عہدے پر فائز شخص ذات پات اور مذہب کے نام پر تفرقہ انگیز بیانات کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر دکھا دیا ہے کہ ا?ئین کے سامنے سر جھکانے والے ملک کے وزیر اعظم جھوٹے ہیں۔ نانا پٹولے نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ملک میں سماجی انصاف کا بگل بجادیا ہے۔ راہل گاندھی نے واضح کردیا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کتنی ہی مخالفت، گالی گلوچ اور رکاوٹیں کھڑی کرے، ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے گی اور جس کی جتنی تعداد ہوگی، اسے اتنا حصہ ملے گا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ہم بی جے پی کے اس گھناو?نی حرکت کے خلاف احتجاج کرنے جا رہے ہیں۔

जाहिर प्रगटन

Date : 29.07.2024

सर्व जनतेस व संबंधीतांना या जाहिर प्रगटनाद्वारे कळविण्यात येते की, माझे पक्षकार नामे मोहम्मद युनुस पि. मोहम्मद इब्राहिम अब्बासी रा. टायरबोर्ड नांदेड यांनी दिलेल्या माहिती व अधिकारावरुन खालील प्रमाणे प्रगटन देण्यात येत आहे.

हे की, माझे पक्षकार मोहम्मद युनुस पि. मोहम्मद रा. टायरबोर्ड नांदेड यांच्या हक्कात दि.०१.०६.२००७ रोजी रविंद्र विष्णुपंत परळीकर यांनी नावाशमनपा हदीतील शेत सर्वे नं. १६९, मौजे गंगानगर, देगलुर रोड, नांदेड भुमापन क्र. १२६६० व शिट क्र. २२६/२२७, पैकी प्लॉट क्र. ११/बी चा पश्चिम दक्षिणेकडील भाग क्षेत्रफळ ३० X ६० ज्याची लांबी दक्षिणउत्तर ६० फुट व रुंदी पुर्वपश्चिम ३० फुट ज्याची चतुर्सिमा पुर्वेस : मोहम्मद इद्रीस यांचे घर, पश्चिमेस : प्लॉट क्र. १०/बी, उत्तरेस : सदरील प्लॉट चा उर्वरीत भाग आणि दक्षिणेस :देगलुर रोड आहे. या बदल करारनामा साक्षीदारासमक्ष करुन दिला आहे व तसेच या पुर्वी वरील वर्णनाचा प्लॉट रविंद्र परळीकर यांनी मोहम्मद इब्राहिम यांना दि.२९.०५.१९८९ रोजी सौदाचिठ्ठी स्वत:च्या अक्षरात १० रुपयाचा बॉन्ड पेपर वर करुन दिली आहे व बयाना पोटी रक्कम रोख घेतले आहे. व उर्वरीत रक्कम दर माह हफत्याने रुपये घेण्याचे ठरले होते व ठरल्या प्रमाणे रविंद्र परळीकर यांनी वरील मिळकतीची पुर्ण रक्कम घेऊन दि.०१.०६.२००७ रोजी करारनामा-पावती लिहुन दिला आहे.

हे की, रविंद्र परळीकर यांच्या मृत्युनंतर त्यांचे वारस नामे १.श्रीमती मिना रविंद पत्की, २.भालचंद्र रविंद पत्की, ३. कार्तीक रविंद्र पत्की, ४. रोहीत रविंद्र पत्की यांनी वरील मिळकतीचा विक्रीखत करवुन देण्यास नकार दिला म्हणुन माझे पक्षकार नामे मोहम्मद युनुस यांनी रविंद्र परळीकर यांच्या वारसा विरुध्द व जबीर खान यांच्या विरुध्द दिवाणी दावा क्र.३२७/२०२४ दाखल केला आहे. सदरील दाव्यात ३ रे दिवाणी न्यायाधिश यांनी अंतरिम मनाई हुकूम मंजुर केला आहे व तसेच स्टेंटस-को आदेश पारीत केला आहे.

हे की, सदरील मिळकतीचा न्यायालयाचा आदेश असतांना सुध्दा रविंद्र परळीकर यांचे वारस वरील मिळकत विकण्याच्या तयारीत आहे व प्रयत्न करीत आहे. तरी सर्व जनतेस व संबंधीतांना या जाहिर प्रगटनाद्वारे कळविण्यात येते की, वरील मिळकतीशी कोणीही कोणत्याच प्रकारे खरेदी विक्रीचा व्यवहार करु नये केल्यास त्याची सर्व जबाबदारी त्यांच्यावर राहील करीता हे जाहि प्रगटन माहितीस्तव सादर करण्यात येत आहे.

जाहीर प्रगटन देणार

मार्फत

अॅड. सय्यद मोईनोदिन, नांदेड
जिल्हा व सत्र न्यायालय नांदेड,

मोहम्मद युनुस पि. मोहम्मद इब्राहिम अब्बासी
रा. टायरबोर्ड नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔